SAT.24.Oct. 2026
VOLUME: 21 NO: 248
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 24/ اکتوبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 248
۱۲/ جمادی الاول 1448ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A.B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کوہ نور
کومبو افر
شادی کے برتن حیدرآبادی ڈیزائن میں دستیاب ہیں
انٹرپرائزز اینڈ ہوم اپلائنسز
بہترین معیار، مناسب قیمتیں
کومبو افر ₹17,786
کومبو افر ₹21,786
کومبو افر ₹27,786
بھنگار لین، کیلا مارکیٹ، شکتی نگر، ناندیڑ
9028333337
پروپرائٹر: ماجد احمد پردیسی

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

'چین کو کلین چٹ دینا بند کریں'

ملکارجن کھڑگے نے مودی حکومت کی چین پالیسی پر اٹھائے سوالات

دہلی: ۲۳/اکتوبر (ایجنسی): کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے چین کے ساتھ سرحدی کشیدگی، ہندوستان کے بڑھتے تجارتی خسارے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی چین پالیسی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم کو چین کو بار بار کلین چٹ دینے کے بجائے ہندوستان کے عوام کے سامنے حقائق واضح کرنے چاہئیں۔ انہوں نے قومی سلامتی، اقتصادی سلامتی اور سفارتی جواب دہی سے متعلق تین اہم سوالات اٹھاتے ہوئے حکومت سے پارلیمنٹ اور ملک کو اعتماد میں لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ کھڑگے نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں اروناچل پردیش میں چینی فوج کی سرگرمیوں سے متعلق اطلاعات پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ انڈو تبت بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) کے ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے لائن آف ایکچول کنٹرول (ایل اے سی) پر چینی فوج، پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) کے ساتھ جاری کشیدہ صورت حال کی تصدیق تشویش ناک ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ڈوکلام اور گلوان کے واقعات کے بعد کیا ایک اور سنگین تصادم کی صورت حال پیدا ہو رہی ہے؟ کھڑگے کے مطابق، اگست میں اروناچل پردیش کے علاقے تمنگ کے قریب چینی دراندازی کی اطلاعات سامنے آئی تھیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ واچا-دمائی میں کور کمانڈر سطح کی بات چیت کے 47 دن بعد بھی دونوں افواج کے درمیان کشیدگی برقرار رہنے کی اطلاعات ہیں۔ ان کے مطابق یہ مقام مبینہ دراندازی کے مقام سے تقریباً 180 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ کانگریس صدر نے سوال کیا کہ کیا ہندوستان کی گشت کرنے کی رسائی متاثر ہوئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ اروناچل پردیش ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے اور حکومت کو سرحدی صورت حال کے بارے میں ملک کو اندھیرے میں نہیں رکھنا چاہیے۔ اقتصادی سلامتی کے معاملے پر کھڑگے نے کہا کہ گلوان میں 20 ہندوستانی فوجیوں کی قربانی کے بعد مالی سال 2020-21 سے چین سے ہندوستان کی درآمدات میں 102 فیصد اضافہ ہوا ہے، جبکہ چین کے ساتھ تجارتی خسارہ 155 فیصد بڑھ کر 112 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کے اس اعتراف کا حوالہ بھی دیا کہ چین ہندوستانی برآمدات کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرتا ہے۔ کھڑگے نے الزام لگایا کہ اس کے باوجود حکومت چینی سرمایہ کاری سے متعلق پابندیوں میں نرمی کر رہی ہے اور چین سے منسلک اہل کاروباری منصوبوں کو پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (پی ایل آئی) اسکیم کے تحت فوائد دینے پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا حکومت کی 'میک ان انڈیا' مہم اب 'امپورٹ فرام چائنا' میں تبدیل ہو گئی ہے؟ سفارتی محاذ پر جواب دہی کا مطالبہ کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ وزیر اعظم مودی اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان کم از کم 23 ملاقاتیں اور باہمی رابطے ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول کی شمولیت کے ساتھ خصوصی نمائندوں کی سطح پر 25 دور کی بات چیت، ورکنگ میکانزم فار کنسلٹیشن اینڈ کوآرڈینیشن (ڈبلیو ایم سی سی) کے 36 اجلاس اور شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) و برکس کے متعدد سربراہی اجلاس منعقد ہوئے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ ان تمام ملاقاتوں اور مذاکرات سے ہندوستان کو ٹھوس نتائج کیا حاصل ہوئے؟ کیا مئی 2020 سے پہلے ہندوستان کے گشت کرنے کے حقوق مکمل طور پر بحال ہو گئے ہیں؟

'تاناشاہی برداشت نہیں کی جائے گی'

ریحان واڈرا کی تصاویر ہٹانے سے ناراض ہوئے راجیو شکلا، کارروائی کا مطالبہ

دہلی: ۲۳/اکتوبر (ایجنسی): بیکانیر ہاؤس نمائش تنازعہ سے متعلق کانگریس رکن پارلیمنٹ راجیو شکلا نے راجستھان کے وزیر اعلیٰ سے متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ریحان واڈرا کی کچھ تصاویر اس نمائش سے ہٹائے جانے پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ایک فنکار ہیں اور مختلف مقامات کی تصاویر کی نمائش کرتے رہے ہیں۔ راجیو شکلا نے کہا کہ ریحان واڈرا کے کلیکشن میں شیروں اور جنگلوں کی کئی ایسی تصاویر ہیں، جنہیں انہوں نے خود کھینچی ہیں۔ انہوں نے جو تصاویر نمائش کے لیے لگائی تھیں، ان میں سے کچھ طلبا تحریکوں اور نوجوانوں کے احتجاجی مظاہروں سے متعلق تھیں، جن پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے تھا۔ چیف سکریٹری اور انتظامیہ کے دیگر افسران نے تقریباً 75 تصاویر ہٹانے کا حکم دے دیا اور یہ کام پروگرام شروع ہونے سے ٹھیک 4 گھنٹے پہلے کیا گیا۔ راجیو شکلا نے بتایا کہ ریحان واڈرا نے 3 دن قبل ہی تمام تصاویر منظوری کے لیے افسران کے پاس جمع کرادی تھیں لیکن اس وقت کسی نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔ انہوں نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ پروگرام شروع ہونے سے ٹھیک 4 گھنٹے پہلے تصاویر ہٹانے کے لیے کہہ دیا گیا، جو سراسر ناانصافی ہے۔ اس طرح کا تاناشاہی رویہ بالکل قابل قبول نہیں ہے۔ اس پورے معاملے پر راجیو شکلا نے راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما سے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ راجیو شکلا نے کہا کہ چیف سکریٹری اور بیکانیر ہاؤس کی انتظامیہ کے خلاف، جو راجستھان حکومت کے ماتحت ہے، بغیر کسی تاخیر کے کارروائی کی جانی چاہیے۔

'ایران نے جنگ کی تیاری کر رکھی ہے'

انڈر گراؤنڈ ڈرون فیسلٹی کا دورہ کرتے ہوئے فوجی چیف نے کیا متنبہ

تہران: ۲۳/اکتوبر (ایجنسی): ایران کے سرکاری چینل نے جمعرات کو ڈرون تیار کرنے والی ایک زیر زمین تنصیب (انڈر گراؤنڈ ڈرون فیسلٹی) کی ویڈیو نشر کی۔ اس ویڈیو میں ملک کے فوجی سربراہ امیر حاتمی کو اس تنصیب کا دورہ کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ حالانکہ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' نے اس ویڈیو کی تاریخ یا مقام کی تصدیق نہیں کی ہے۔ حاتمی نے سرکاری چینل کی رپورٹ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران بنیادی ڈھانچے اور سائنسی سرگرمیوں کو نشانہ بنانے والے خطرات کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ نشریہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب فروری میں امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملے کیے تھے اور اس کے بعد خطے میں کشیدگی کافی بڑھ چکی ہے۔ زیر زمین تنصیب کو دکھانے کا واضح پیغام یہ ہے کہ ایران اپنی فوجی طاقت کو کمزور کرنا آسان نہیں سمجھتا۔ جنگ سے پہلے ایران کے پاس مشرق وسطیٰ میں بیلسٹک میزائلوں کا سب سے بڑا ذخیرہ تھا اور فضائی دفاعی نظاموں کے لیے استعمال ہونے والے ہتھیار بھی تھے۔ امریکی حکومت کے مطابق ایران کی ڈرون صنعت ہے۔ اس کے علاوہ ایران کی ڈرون صنعت بھی کافی ترقی یافتہ تھی۔ جنگ سے پہلے ایران ہر ماہ تقریباً 10000 ڈرون تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ ان میں شاہد ڈرون نمایاں تھا، جو خطرناک حملوں کے لیے بنایا جاتا ہے۔ ... ہتھیار بنانے کے الزامات لگاتے رہے ہیں، جنہیں ایران ہمیشہ مسترد کرتا آیا ہے۔ اس پس منظر میں زیر زمین ڈرون تنصیب کی ویڈیو ایران کی جانب سے جوابی پیغام معلوم ہوتی ہے۔ ... ہو سکتی ہیں۔ اگر ایران زیر زمین یونٹوں کے ذریعہ پروڈکشن جاری رکھتا ہے تو خطے میں سلامتی کی صورت حال مزید پیچیدہ بنی رہے گی۔

ٹائیگر شرف معاملہ: ملزمین کا ہوٹل کا کمرہ سیل

ممبئی: ۲۳/اکتوبر (ایجنسی): بالی ووڈ اداکار ٹائیگر شرف کی گاڑی پر فائرنگ کے معاملے کی تحقیقات کے دوران اہم انکشاف ہوا ہے۔ ممبئی کے اندھیری علاقے میں واقع ہوٹل کے اس کمرے کو حکام نے سیل کر دیا ہے جہاں مبینہ طور پر تین اہم ملزمین ٹھہرے ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق ممبئی کرائم برانچ اس الزام کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ فائرنگ کے واقعے سے پہلے حملہ آوروں نے کسی نامعلوم مقام پر گولی چلانے کی مشق کی تھی۔ تفتیش کے ایک حصے کے طور پر تینوں اہم ملزمین کے ساتھ جائے وقوعہ کا منظر دوبارہ بھی ترتیب دیا جائے گا۔ اس سے پہلے اداکار کی گاڑی پر فائرنگ کے سلسلے میں گرفتار کیے گئے 4 ملزمین کو جمعرات کو ممبئی کی اسپلانیڈ عدالت میں پیش کیا گیا تھا جسے کلا کورٹ بھی کہا جاتا ہے۔ پولیس کی جانب سے عدالت میں پیش کی گئی ریمانڈ درخواست کے مطابق انیل پنڈت کو اس معاملے میں مفرور ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ عدالتی کارروائی کے دوران ممبئی پولیس نے موقف اختیار کیا کہ فائرنگ کا واقعہ انیل پنڈت کے اشارے پر انجام دیا گیا تھا۔ عدالت نے چاروں ملزمین کو 26 اکتوبر تک پولیس تحویل میں بھیج دیا۔ پولیس نے ان کی تحویل 31 اکتوبر تک دینے کی درخواست کی تھی جسے عدالت نے مسترد کر دیا۔

ذاتی ترقی کو قومی ترقی کا ذریعہ بنانا چاہیے: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی: ۲۳/اکتوبر (ایجنسی): وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ ذاتی ترقی کو قومی ترقی کا ذریعہ بننا چاہیے۔ انہوں نے سوامی چنمیانند کی تعلیمات اور روحانی ترقی کو ملک کی ترقی سے جوڑنے کے لیے ان کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی زندگی اس بات کی مثال تھی کہ روحانیت اور قومی تعمیر ایک دوسرے سے الگ نہیں ہیں۔ وزیر اعظم نے وید کے ایک منتر 'ویم راشٹرے جاگریام پروہتا' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ منتر لوگوں کو ملک کو بیدار، باشعور اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیر اعظم نے نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں 23 سے 25 اکتوبر تک منعقد ہونے والے تین روزہ چنمیا امرت مہوتسو عالمی کمیلن کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا: "دوستو، ہمارے وید ہمیں یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہم قوم کو بیدار اور ترقی یافتہ بنائیں۔ اس کا مطلب ہے کہ جو لوگ ملک کی بھلائی چاہتے ہیں، انہیں قوم کو بیدار، باشعور اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ سوامی چنمیانند جی نے اپنی پوری زندگی اسی منتر کی رہنمائی میں گزاری۔ روحانی موضوعات پر، جس لگن سے وہ گفتگو کرتے تھے، اسی جوش اور وضاحت کے ساتھ قومی معاملات پر بھی بات کرتے تھے، کیونکہ ہمارا ملک ہماری تہذیب کی جنم بھومی ہے۔" وزیر اعظم نے ملک کو عوام کے وجود کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ سوامی چنمیانند ہمیشہ روحانی ترقی کو ذاتی ترقی سے جوڑنے اور ذاتی ترقی کو قومی ترقی کا ذریعہ بنانے کی تعلیم دیتے تھے۔ مودی نے کہا کہ ہندوستان کے لوگوں کے دلوں میں اپنے ملک کے لیے خود اعتمادی اور عزت نفس پیدا کرنا سوامی چنمیانند کے مشن کا اہم حصہ تھا۔ وزیر اعظم نے کہا: "یہ ملک ہمارے وجود کی بنیاد ہے۔ سوامی جی ہمیشہ ہمیں سکھاتے تھے کہ ہم اپنی روحانی ترقی کو ذاتی ترقی سے جوڑیں اور ذاتی ترقی کو ملک کی ترقی کا ذریعہ بنائیں۔ ہندوستان کے لوگوں کے دلوں میں اپنے ملک کے لیے خود اعتمادی اور عزت پیدا کرنا سوامی جی کا مشن تھا۔ اسی مقصد کے تحت انہوں نے 'گیتا گیان یگیہ' شروع کیا اور اپنشدوں، ویدانت اور ہمارے مذہبی صحیفوں کے علم کو عام لوگوں تک پہنچایا۔ آج ہم ان کے اسی عزم کے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔" وزیر اعظم نے چنمیا مشن کو محض ایک ادارہ قرار دینے کے بجائے اسے ایک ایسی فکر بتایا جس کی بنیاد ایک روحانی رشی نے رکھی تھی۔

اتر پردیش میں سماجوادی پارٹی اور کانگریس کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کا خاکہ تیار

لکھنؤ: ۲۳/اکتوبر (ایجنسی): اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سماجوادی پارٹی اور کانگریس کے درمیان اتحاد اور سیٹوں کی تقسیم کے معاملے پر سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو انتخابی چیلنج دینے کی تیاریوں کے درمیان کانگریس نے سماجوادی پارٹی کو 172 اسمبلی سیٹوں کی ایک تفصیلی فہرست سونپی ہے۔ اس فہرست میں کانگریس نے اپنی تنظیمی طاقت، زمینی جائزے اور انتخابی امکانات کی بنیاد پر سیٹوں کو چار زمروں میں تقسیم کیا ہے۔ سیٹوں کی تقسیم پر باضابطہ بات چیت کے ابتدائی مرحلے میں ہی 172 سیٹوں کی فہرست سامنے آنے کے بعد سیاسی حلقوں میں یہ سوال اٹھنے لگا ہے کہ کیا کانگریس اتنی بڑی تعداد میں سیٹوں پر دعویٰ کر کے اتحاد میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنا چاہتی ہے یا یہ محض بات چیت شروع کرنے کے لیے تیار کیا گیا ابتدائی خاکہ ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق، اس فہرست کے پیچھے اے بی سی ڈی فارمولہ کارفرما ہے۔ کانگریس نے 172 سیٹوں کو چار الگ الگ زمروں میں تقسیم کر کے سماجوادی پارٹی کے سامنے اپنا موقف رکھا ہے۔ اس طریقہ کار کا مقصد دونوں جماعتوں کے درمیان سیٹوں کی تقسیم پر منظم انداز میں بات چیت آگے بڑھانا ہے۔ اس زمرے میں وہ سیٹیں شامل ہیں جہاں کانگریس خود کو مضبوط اور روایتی طور پر اپنی پوزیشن مستحکم سمجھتی ہے۔ ذرائع کے مطابق، ان سیٹوں پر پارٹی کا موقف سخت ہے اور یہاں سمجھوتے یا دعویٰ چھوڑنے کی گنجائش بہت کم رکھی گئی ہے۔ اس زمرے میں ان سیٹوں کو شامل کیا گیا ہے جہاں کانگریس کی تنظیمی موجودگی اور مقامی سطح پر گرفت مضبوط ہے لیکن امیدوار یا مقامی سیاسی حالات کے پیش نظر کچھ تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ اس زمرے کی سیٹوں پر کانگریس سماجوادی پارٹی کے ساتھ تال میل اور باہمی رضامندی سے فیصلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہاں دونوں جماعتیں مقامی حالات اور انتخابی امکانات کو سامنے رکھ کر کوئی راستہ نکال سکتی ہیں۔ اس زمرے میں شامل سیٹوں پر کانگریس نے لچکدار موقف اختیار کیا ہے۔

میگا ملینیم کے ٹھکانوں پر ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی: 23/ اکتوبر (ایجنسی): مالی بے ضابطگیوں اور منی لانڈرنگ کے معاملے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے میگا ملینیم پرائیویٹ لمیٹڈ کے خلاف شکنجہ کس دیا ہے۔ مرکزی ایجنسی کی جانب سے ممبئی، دہلی اور مہاراشٹر کے کرجت میں واقع ٹھکانوں پر بیک وقت چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، یہ کارروائی دہلی اور ممبئی میں کمپنی کے دفاتر، اس کے ڈائریکٹروں کی رہائش گاہوں اور مہاراشٹر کے کرجت میں واقع ایک فارم ہاؤس سمیت تقریباً چھ مقامات پر کی جا رہی ہے۔ اس کارروائی کے دوران بڑی مقدار میں غیر ملکی کرنسی، بھارتی کرنسی اور قیمتی اشیا برآمد ہونے کی اطلاعات ہیں۔ اس پورے معاملے کے مرکز میں ممبئی کے معروف کاروباری شخص اور مشیر ہریش دیدھیا ہیں۔ ای ڈی کی تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ اس گروپ کی کمپنیوں میں ہریش دیدھیا اور ان کی اہلیہ دھارا دیدھیا اہم ڈائریکٹروں کے طور پر شامل ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی کو ٹھوس شواہد ملے ہیں کہ ہریش دیدھیا نے اپنے ہی ملازمین اور اپنے اشاروں پر کام کرنے والے افراد کو آگے کر کے کئی فرضی کمپنیاں قائم کی تھیں۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ان کمپنیوں کے قیام کے محض ایک سال کے اندر ہی دبئی اور سنگاپور میں موجود مشتبہ غیر ملکی اداروں سے بڑی مقدار میں غیر ملکی کرنسی حاصل ہوئی۔

عمرہ زائرین کی واپسی کے لیے حکومت سرگرم، پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کیلئے ہیلپ لائن نمبر جاری: کرن رجیجو

نئی دہلی: ۲۳/اکتوبر (ایجنسی): مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور کرن رجیجو نے جمعہ کو کہا کہ حکومت ہندوستانی شہریوں کے مسائل اور خدشات دور کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی عرب میں پھنسے ہوئے عمرہ زائرین بحفاظت ہندوستان واپس آ گئے ہیں، جبکہ دیگر زائرین کی واپسی کے لیے بھی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ رجیجو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس سے پہلے 10000 سے زیادہ دیگر عمرہ زائرین بھی ہندوستان واپس آ چکے ہیں۔ انہوں نے لکھا، "حکومت ہندوستانی شہریوں کے مسائل اور خدشات دور کرنے کے لیے ہمیشہ سرگرم رہتی ہے۔ پھنسے ہوئے عمرہ زائرین بحفاظت ہندوستان واپس آ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 10000 سے زیادہ عام عمرہ زائرین بھی پہلے واپس آ چکے ہیں۔ باقی زائرین کی مدد کی جا رہی ہے۔" مرکزی وزیر نے زائرین کی مدد کے لیے ریاض میں ہندوستانی سفارت خانے اور جدہ میں ہندوستانی قونصل خانے کے 24 گھنٹے فعال کنٹرول رومز کے رابطہ نمبر بھی جاری کیے۔ ریاض میں ہندوستانی سفارت خانے سے 966-554412016+ اور 966-542126784 + پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ سعودی عرب کے اندر سے ٹول فری نمبر 8002471234 پر بھی کال کی جا سکتی ہے، جبکہ واٹس ایپ کے ذریعے 966-536216082+ پر پیغام بھیجا جا سکتا ہے۔ جدہ میں ہندوستانی قونصل خانے سے 966-12-2614093+ اور 966-556122301 + پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ واٹس ایپ کے لیے 966-536209704 + نمبر جاری کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے وزارت خارجہ نے بتایا تھا کہ ہندوستانی سفارتی مشنوں، فضائی کمپنیوں اور ٹور آپریٹروں کے درمیان مسلسل رابطے اور تعاون کے نتیجے میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران سعودی عرب میں پھنسے ہوئے تقریباً 3000 ہندوستانی عمرہ زائرین وطن واپس پہنچ چکے ہیں۔

دہلی میں الیکشن کمیشن کی جانب مارچ کے دوران کئی مظاہرین حراست میں

نئی دہلی: ۲۳/اکتوبر (ایجنسی): ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے خلاف جمعہ کو دہلی سمیت ملک کے کئی شہروں میں کسانوں، طلبہ، نوجوانوں، مزدوروں اور مختلف تنظیموں نے احتجاجی مارچ نکالا۔ دہلی میں الیکشن کمیشن کے ہیڈ کوارٹر کی جانب مارچ کے دوران پولیس نے کئی مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔ علاقے میں پہلے ہی امتناعی احکامات نافذ کیے گئے تھے۔ 'پیپلز ایگینسٹ ایس آئی آر' کی دہلی رابطہ کمیٹی کی جانب سے منعقدہ اس مارچ میں مختلف طلبہ، نوجوانوں اور کسان تنظیموں کے کارکنوں نے حصہ لیا۔ مظاہرین قومی پرچم اور تنظیموں کے بینر لے کر مارچ میں شامل ہوئے۔ اس دوران 'گیانیش کمار استعفیٰ دو'، 'ایس آئی آر روکو' اور 'ووٹ چوری برداشت نہیں کریں گے' جیسے نعرے لگائے گئے۔ مارچ میں سی پی ایم کی سینئر رہنما ورندا کرات، سماجی کارکن یوگیندر یادو، کسان تنظیموں، آل انڈیا ڈیموکریٹک ویمنز ایسوسی ایشن (اے آئی ڈی ڈبلیو اے)، آل انڈیا یوتھ فیڈریشن اور آل انڈیا ڈیموکریٹک اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (اے آئی ڈی ایس او) کے ارکان نے شرکت کی۔ انقلابی یوتھ آرگنائزیشن (کے وائی ایس) اور اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی) نے بھی احتجاج کی حمایت کی۔ مارچ میں دہلی، ہریانہ اور مغربی اتر پردیش کے کارکن شامل ہوئے۔ مارچ کا آغاز کالی باڑی مارگ اور بھائی ویر سنگھ مارگ کے چوراہے پر واقع گول ڈاک خانہ کے قریب سے ہوا۔ اس سے قبل بنگلہ صاحب گرودوارے کے آس پاس سکیورٹی بڑھا دی گئی تھی اور دہلی پولیس کے ساتھ ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کے اہلکاروں کو بڑی تعداد میں تعینات کیا گیا تھا۔ پولیس کی جانب سے مظاہرین کو روکے جانے پر وہ سڑک پر بیٹھ گئے اور منتظمین کے اعلان کے مطابق 'جن سنسد' منعقد کی۔ ایک مظاہرین نے کہا کہ یہ محض جنتر منتر کو احتجاجی مقام کے طور پر بحال کرنے کا معاملہ نہیں، بلکہ جمہوریت اور ملک کو بچانے کی لڑائی ہے۔

دہلی کے سرکاری اسکولوں کی کتابوں کی چھپائی میں گھوٹالہ، عآپ نے وزیر تعلیم سے مانگا جواب

نئی دہلی: ۲۳/اکتوبر (ایجنسی): دہلی کی ریکھا گپتا حکومت پر عام آدمی پارٹی (عآپ) نے سرکاری اسکولوں میں طلبہ کو مفت تقسیم کی جانے والی کتابوں کی چھپائی میں بدعنوانی کا الزام عائد کیا ہے۔ آپ کے دہلی پردیش صدر سوربھ بھاردواج نے دعویٰ کیا کہ محکمہ تعلیم کی جانب سے چھپوائی گئی کتابوں کا معیار مقررہ معیارات کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں تقریباً 40 فیصد کمیشن خوری کا الزام لگاتے ہوئے وزیر تعلیم آشیش سود اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے جواب طلب کیا ہے۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ کتابوں کی چھپائی کے لیے جاری ٹینڈر میں این سی ای آر ٹی کی کتابوں کے معیار کا ذکر کیا گیا تھا، لیکن سرکاری اسکولوں کے لیے چھپوائی گئی کتابوں میں مبینہ طور پر کم معیار کے کاغذ کا استعمال کیا گیا۔ انہوں نے آٹھویں جماعت کی این سی ای آر ٹی کی کتاب مثال دکھاتے ہوئے بازار سے خریدی گئی کتاب اور دہلی حکومت کی جانب سے چھپوائی گئی کتاب کے معیار میں فرق کا دعویٰ کیا۔ آپ لیڈر کے مطابق، پہلی سے آٹھویں جماعت تک کی کتابوں کی چھپائی کے ٹینڈر میں اے فور سائز کے کاغذ اور 80 جی ایس ایم معیار کی شرط درج تھی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بازار میں دستیاب این سی ای آر ٹی کی کتاب اسی معیار کے کاغذ پر چھپی ہے، جب کہ سرکاری کتاب میں مبینہ طور پر 60 سے 65 جی ایس ایم کا کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔ بھاردواج نے الزام لگایا کہ سرکاری کتاب کا کاغذ پتلا اور مٹیالا ہے، جب کہ بازار میں دستیاب کتاب کا کاغذ بہتر معیار کا ہے۔ ان کے مطابق، کاغذ کے معیار اور سائز میں فرق کو دیکھتے ہوئے دونوں کتابوں کی قیمت میں کم از کم 40 فیصد کا فرق ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کتابوں میں چھپائی کے معیار پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ آٹھویں جماعت کی کتاب میں حروف کا سائز اتنا چھوٹا ہے کہ طلبہ کو پڑھنے میں دشواری ہو سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ سرکاری کتاب کے پہلے صفحے پر وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی تصویر چھاپی گئی ہے۔ سوربھ بھاردواج نے سوال کیا کہ جب ٹینڈر میں کاغذ کے معیار سے متعلق واضح شرائط موجود تھیں تو ان پر عمل درآمد کیوں نہیں کیا گیا اور اس کی ذمہ داری کس کی ہے۔ انہوں نے وزیر تعلیم آشیش سود سے مبینہ 40 فیصد کمیشن خوری کے معاملے میں جواب دینے کا مطالبہ کیا اور وزیر اعلیٰ سے بھی وضاحت طلب کی۔ آپ پردیش صدر نے دعویٰ کیا کہ تعلیمی سیشن کا نصف وقت گزرنے کے باوجود سرکاری اسکولوں میں طلبہ کو کتابیں تقسیم نہیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے اسے تعلیمی نظام کی سنگین خامی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کو وقت پر کتابیں اور بہتر سہولیات نہ ملنے سے والدین نجی اسکولوں کا رخ کرنے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ بھاردواج نے الزام لگایا کہ دہلی میں بی جے پی حکومت کے دور میں ادویات، سائیکلوں، چاول اور دہلی جل بورڈ کے ٹینڈروں سمیت مختلف معاملات میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ انہوں نے کتابوں کی چھپائی میں بھی مبینہ بدعنوانی کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے شفافیت یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم سے جڑے معاملے میں کسی بھی طرح کی لاپروائی قابل قبول نہیں ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ورقِ تازہ

24 Oct. 2026

اداریہ

طلبہ کی زندگیوں سے کھلواڑ

دنیا اب محض ڈگریوں کے رنگین کاغذ دیکھ کر نوکری نہیں دیتی۔ تعلیم اور روزگار کے پیمانے یکسر بدل چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نئی تعلیمی پالیسی میں ایک انتہائی اہم اور عملی شرط عائد کی گئی ہے کہ طالب علم دورانِ تعلیم ہی فیلڈ میں جا کر باقاعدہ کام سیکھے۔ مقررہ گھنٹوں پر محیط اس تربیت کا واحد مقصد نوجوانوں کو بازار اور دفاتر کی ضرورت کے عین مطابق ڈھالنا ہے تاکہ وہ عملی زندگی میں قدم رکھتے ہی کسی پر بوجھ نہ بنیں۔ زبان و ادب کے طالب علموں کے لیے یہ اصول کسی نعمت سے کم نہیں۔ خاص طور پر شعبہ اردو کے نوجوان، جو سالہا سال کلاس رومز کی چار دیواری میں صرف غزلوں تشریح اور افسانوں کے رٹے رٹائے تجزیے پڑھتے ہیں، انہیں زندگی میں پہلی بار اخبارات کے دفاتر، اشاعتی اداروں اور میڈیا ہاؤسز میں جا کر کام کرنے کا باضابطہ موقع مل رہا ہے۔ یہ وہ موقع ہے جو انہیں عملی دنیا کے کھرے اور سخت مزاج سے متعارف کرواسکتا ہے۔ وہاں جا کر وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں کہ خبر کیسے بنتی ہے، پروف ریڈنگ کی باریکیاں کیا ہیں، اور صفحہ سازی کس طرح کی جاتی ہے۔ یہ وہ ہنر ہیں جو انہیں مستقبل کا ایک کامیاب صحافی، کالم نگار، ایڈیٹر یا مترجم بنا سکتے ہیں۔ کلاس روم کی نصابی تھیوری جب دفتر کی عملی زندگی سے ٹکراتی ہے، تو وہیں سے ایک بہترین اور پختہ پروفیشنل جنم لیتا ہے جو معاشرے میں اپنا آزاد مقام بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مگر افسوس کہ ہمارے تعلیمی اداروں، بالخصوص شعبہ اردو کے ذمہ داران نے اس شاندار موقعے کو ایک غیر ضروری بوجھ سمجھ لیا ہے۔ یہ نیا اور لازمی ضابطہ ابھی نافذ ہی ہوا ہے اور اپنے بالکل ابتدائی قدم اٹھا رہا ہے، لیکن اسے ناکام بنانے کی تیاریاں پہلے دن سے ہی شروع ہو چکی ہیں۔ اصولوں کو ایمانداری سے لاگو کرنے کے بجائے، ان سے بچ نکلنے کی چور دروازے تلاش کیے جا رہے ہیں۔ مختلف کالجوں کے اساتذہ اور شعبوں کے سربراہان نے طلبہ کو واقعی کچھ سکھانے کے بجائے ایک ایسا خطرناک شارٹ کٹ نکال لیا ہے جو خاموشی سے پوری نسل کا مستقبل تباہ کر دے گا۔ تربیت کے اصل مقصد یعنی سیکھنے اور سکھانے پر توجہ دینے کے بجائے، ساری توانائیاں اس بات پر صرف ہو رہی ہیں کہ کسی طرح ضابطے کی فائلیں مکمل ہو جائیں۔ تعلیمی اداروں اور بیرونی دفاتر کے درمیان رابطوں کا مقصد طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے بجائے، باہمی سہولت کے ایسے راستے نکالنا بنتا جا رہا ہے جہاں دونوں فریقوں کو کم سے کم زحمت اٹھانی پڑے۔ اس باہمی سہولت پسندی کے نتیجے میں ایک ایسی خاموش مفاہمت جنم لے رہی ہے جو بظاہر تو بہت ہمدردانہ لگتی ہے، مگر درحقیقت طلبہ کے حق میں نقصان دہ ہے۔ یہ تاثر عام ہو رہا ہے کہ طلبہ کو روزانہ دفتروں کی خاک چھاننے اور کام کے دوران ہونے والی غلطیوں کی الجھن سے بچایا جائے۔ یوں بغیر پسینہ بہائے اور بغیر کسی عملی مشقت کے، مقررہ وقت گزرنے پر ایک خوبصورت اور تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ وجود میں آجاتا ہے، جو دیکھنے میں تو بالکل اصلی اور سرکاری مہر کے ساتھ ہوتا ہے، لیکن اس کے پیچھے کسی ٹھوس ہنر کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی۔

اس کا سیدھا سا نتیجہ یہ نکلے گا کہ کاغذوں پر ایک طالب علم روزانہ گھنٹوں کسی دفتر میں کام سیکھتا ہوا نظر آئے گا، جبکہ حقیقت میں وہ اپنے گھر پر بیٹھا وقت برباد کر رہا ہوگا۔ یہ سارا ڈرامہ صرف اس لیے رچایا جا رہا ہے تاکہ اوپری سطح پر بیٹھے افسران کو مطمئن کیا جا سکے، یونیورسٹی کے آڈٹ سے بچا جا سکے اور دفتری فائلوں کا پیٹ بھرا جا سکے۔ اساتذہ کی اس روش کے پیچھے دراصل محنت اور ذمہ داری سے جی چرانے کی عادت کام کر رہی ہے۔ اگر طلبہ کو واقعی کسی ادارے میں بھیجا جائے، تو استاد کو ان کی حاضری چیک کرنی پڑے گی، ٹریننگ دینے والے ادارے سے مسلسل رابطے میں رہنا ہوگا اور طلبہ کی کارکردگی پر نظر رکھنی ہوگی۔ ان تمام انتظامی الجھنوں اور روزمرہ کی دردِ سر سے بچنے کے لیے یہ جعلی اور تباہ کن طریقہ اپنایا جا رہا ہے۔ اس کاغذی خانہ پوری میں سب سے زیادہ نقصان اس طالب علم کا ہو رہا ہے جس کی تخلیقی صلاحیتیں پروان چڑھنے سے پہلے ہی دم توڑ رہی ہیں۔ اردو کا کوئی بھی طالب علم جب تک کسی کھرے ایڈیٹر کی ڈانٹ نہیں سنے گا، جب تک اس کی لکھی ہوئی خبر پر لال قلم نہیں چلے گا، اس کی تحریر میں پختگی کیسے آئے گی؟ عملی کام کے بغیر اس کا ذہن ایک ایسے حوض کی طرح ہو جاتا ہے جس میں تازہ پانی کا کوئی راستہ نہیں۔ ہم کلاس روم کے اندر میر اور غالب کا کلام تو پوری روانی سے پڑھا دیتے ہیں، لیکن آج کا مارکیٹ یہ نہیں پوچھتا کہ فلاں غزل کے خالق کون ہیں۔ مارکیٹ کو وہ نوجوان چاہیے جو جدید سافٹ ویئرز پر تیزی سے ٹائپ کر سکے، جو کسی انگریزی رپورٹ کا سلیس اردو میں ترجمہ کر سکے اور جس کی نظر پروف ریڈنگ کی غلطیاں پکڑنے میں تیز ہو۔ یہ صلاحیتیں کسی کتاب سے نہیں، کرسی پر بیٹھ کر کام کرنے سے آتی ہیں۔ ذرا اس وقت کا تصور کریں جب یہ نوجوان اپنی کاغذی ٹریننگ کے رنگین سرٹیفکیٹ لے کر کسی ادارے میں نوکری مانگنے جائیں گے۔ جب ان کے سامنے کوئی عملی کام رکھا جائے گا اور ان کے ہاتھ کانپنے لگیں گے، تب انہیں احساس ہوگا کہ ان کے تعلیمی اداروں نے ان کے ساتھ کتنا بھیانک مذاق کیا ہے۔ اس دن ان کا سارا اعتماد زمین بوس ہو جائے گا اور ڈگری کے کاغذ انہیں کاٹ کھانے کو دوڑیں گے۔ اس خطرناک رجحان کو ابھی، اسی ابتدائی مرحلے پر روکنا انتہائی ضروری ہے۔ بیرونی اداروں، میڈیا ہاؤسز اور اشاعتی مراکز کو چاہیے کہ وہ کسی بھی ذاتی تعلق یا مروت میں آ کر ان کاغذی معاہدوں کا حصہ بننے سے صاف انکار کر دیں۔ بغیر کام کیے سرٹیفکیٹ جاری کرنا کوئی ہمدردی یا احسان نہیں، بلکہ ایک طالب علم کے مستقبل کے ساتھ کیا جانے والا مجرمانہ فعل ہے۔ شعبہ اردو کے اساتذہ کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ وہ قوم کے معمار ہیں، کوئی عام کلرک نہیں جو صرف فائلوں کی خانہ پوری پر خوش ہو جائیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ اپنے طلبہ کو دفتروں کی دھول پھانکنے دیں، انہیں مارکیٹ کی گرمی اور سختی کا احساس دلائیں تاکہ وہ کندن بن کر نکلیں۔ تھوڑی سی انتظامی محنت طلبہ کی پوری زندگی سنوار سکتی ہے۔ زبان کی خدمت صرف مشاعرے کروانے اور ڈگریاں بانٹنے تک محدود نہیں۔ اصل خدمت یہ ہے کہ اردو پڑھنے والا نوجوان معاشی طور پر خود مختار ہو اور مارکیٹ میں سر اٹھا کر چل سکے۔ اگر ہم نے اس کاغذی ٹریننگ کے فریب کو یہیں نہ روکا، تو کل ہمارے پاس ایسی ڈگریوں کا ایک انبار ہوگا جن کی عملی دنیا میں کوئی وقعت نہیں ہوگی۔ ہنر کے بغیر دی جانے والی ڈگری، دراصل ایک خوبصورت دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔

وہ سادہ ٹیسٹ جو آپ کی موت کے خطرے کی پیش گوئی کرتا ہے

جیسمین فاکس-سکیلی

اگر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے آپ کا دل تیزی سے دھڑکنے لگے یا بس پکڑنے کے لیے دوڑنے کے بعد

آپ کو سانس بحال کرنے میں دشواری ہو، تو یہ اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ آپ کی جسمانی فٹنس مثالی سطح پر نہیں۔ تاہم ماہرین کے مطابق صرف ورزش کے دوران جسم کا ردعمل ہی اہم نہیں ہوتا، بلکہ ورزش ختم ہونے کے بعد جسم کتنی جلدی معمول پر آتا ہے، یہ بھی صحت کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار کا ٹیسٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے مراد ورزش کے دوران دل کی بلند رفتار اور ورزش روکنے کے تقریباً ایک منٹ بعد دل کی دھڑکن کی رفتار کے درمیان فرق ہے۔ ماہرین کے مطابق دل کی دھڑکن کے معمول پر واپس آنے کی رفتار دل اور خون کی شریانوں کی صحت کا ایک اہم اشارہ سمجھی جاتی ہے۔ یہ بلند فشارِ خون اور دل کی بیماریوں کے خطرات کے بارے میں بھی اشارے دے سکتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ٹیسٹ کی اہمیت صرف دل کی صحت تک محدود نہیں۔ اس کا غیر تسلی بخش نتیجہ جسم میں چھپے دیگر مسائل کی ابتدائی نشاندہی بھی کرسکتا ہے، جبکہ بعض تحقیقات کے مطابق یہ مجموعی طور پر قبل از وقت موت کے خطرے کا اندازہ لگانے میں بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ سنہ 1999 میں امریکی ریاست اوہائیو کے کلیولینڈ کلینک کے سائنس دانوں نے تقریباً 2400 بالغ افراد پر ایک تحقیق کی۔ چھ برس تک جاری رہنے والے جائزے میں یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے دل کی دھڑکن ورزش کے بعد معمول پر آنے میں زیادہ وقت لیتی تھی، ان میں موت کا خطرہ دیگر افراد کے مقابلے میں تقریباً چارگنا زیادہ تھا۔ بعد ازاں دنیا کے مختلف حصوں میں ہونے والی متعدد تحقیقات نے بھی ملتے جلتے نتائج پیش کیے۔ ماہرین کے مطابق دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار مجموعی صحت اور زندگی کے خطرات کا ایک مضبوط اشاریہ تصور کی جاتی ہے، خواہ بظاہر دل کی کوئی بیماری موجود نہ بھی ہو۔ بعض مطالعات میں نوجوان اور درمیانی عمر کے افراد میں اس کا تعلق موت کے خطرے سے بلند فشارِ خون کے مقابلے میں زیادہ مضبوط پایا گیا۔ گھر میں موجود عام اشیا کی مدد سے بھی دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار کا اندازہ لگانے کا ایک آسان طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔ کوئی نئی ورزش شروع کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کریں۔ اگر ورزش کے دوران چکر آئیں، سینے میں درد یا دباؤ محسوس ہو، یا معمول سے زیادہ سانس پھولنے لگے تو فوراً ورزش روک دیں۔ دل کی بیماری میں مبتلا افراد کے لیے یہ ٹیسٹ طبی نگرانی کے بغیر مناسب نہیں۔ اس ٹیسٹ کے لیے آپ کے پاس وقت نوٹ کرنے کا کوئی ذریعہ اور ایک ٹائمر ہونا چاہیے، جو عموماً موبائل فون میں موجود ہوتا ہے۔ اگر آپ سمارٹ واچ یا جسمانی سرگرمی ریکارڈ کرنے والا کوئی آلہ استعمال کرتے ہیں تو وہ بھی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ سب سے پہلے اپنی دل کی زیادہ سے زیادہ ممکنہ دھڑکن کا اندازہ لگائیں۔ بعض سمارٹ واچز یہ معلومات خود فراہم کر دیتی ہیں، تاہم اگر ایسا آلہ موجود نہ ہو تو عموماً 220 میں سے اپنی عمر منفی کر کے یہ اندازہ لگایا جاتا ہے۔ اس کے بعد ایسی ورزش کریں جس سے دل کی دھڑکن اپنی زیادہ سے زیادہ رفتار کے 70 سے 85 فیصد تک پہنچ جائے۔ آپ کی جسمانی استعداد کے مطابق اس میں دوڑنا، سائیکل چلانا یا روئنگ مشین پر ورزش شامل ہوسکتی ہے۔ دل کی دھڑکن کے بحالی کے اشاریے کا حساب لگانے کے لیے ورزش ختم ہوتے ہی اپنی نبض چیک کریں، جب دل کی رفتار اب بھی بلند سطح پر ہو۔ یہ کام سمارٹ واچ یا فٹنس ٹریکر کی مدد سے آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ اگر یہ سہولت موجود نہ ہو تو گردن پر انگلی رکھ کر 10 سیکنڈ تک دھڑکنیں گنیں اور حاصل شدہ تعداد کو چھ سے ضرب دے کر فی منٹ دھڑکنوں کا اندازہ لگائیں۔ اس کے بعد بیٹھ کر یا لیٹ کر ایک منٹ آرام کریں اور دوبارہ نبض چیک کریں۔ پھر ایک منٹ بعد حاصل ہونے والی تعداد کو پہلی تعداد سے منفی کر دیں۔ یہی آپ کی دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار کا اشاریہ ہوگا۔ ماہرین کے مطابق ورزش ختم ہونے کے بعد دل کی دھڑکن جتنی تیزی سے معمول پر واپس آئے، اتنا ہی بہتر سمجھا جاتا ہے۔ عام طور پر اگر پہلے ایک منٹ میں دل کی دھڑکن کم از کم 18 دھڑکن کم ہو جائے تو اسے اچھا نتیجہ تصور کیا جاتا ہے۔ تاہم یہ تعداد عمر اور دیگر عوامل کے باعث افراد میں مختلف ہوسکتی ہے۔ اگر یہ کمی 12 دھڑکنوں سے کم ہو تو مستقبل میں صحت کے بعض مسائل کے خطرے کی علامت سمجھی جاسکتی ہے۔

دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار اور موت کے خطرے کے درمیان تعلق کی ایک ممکنہ وجہ ویگس اعصاب کو سمجھا جاتا ہے۔ یہ اہم اعصاب دماغ کو جسم کے مختلف حصوں سے جوڑتا ہے اور دل، جگر، آنتوں اور دیگر اعضا کے درمیان پیغامات کی ترسیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ اعصاب اس بات کو بھی منظم کرتا ہے کہ جسم دباؤ اور خطرے کی صورتحال میں ہے یا پرسکون حالت میں۔ ماہرین کے مطابق ہمارے دل کی رفتار پر دو نظام اثر انداز ہوتے ہیں۔ ایک نظام گاڑی کے ایکسیلیریٹر کی طرح کام کرتا ہے جبکہ دوسرا بریک کا کردار ادا کرتا ہے۔ ورزش کے دوران ایکسیلیریٹر کی طرح کام کرنے والا نظام متحرک ہو جاتا ہے اور جسم کو 'لڑو یا بھاگو' کی کیفیت میں لے جاتا ہے۔ اس دوران دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے اور خون کی نالیاں پھیل جاتی ہیں تاکہ پٹھوں کو زیادہ آکسیجن مل سکے۔ ورزش ختم ہونے کے بعد جسم کو پٹھوں میں جمع ہونے والے فاضل مادوں، جیسے لیکٹک ایسڈ، کو صاف کرنا ہوتا ہے۔ اس عمل کے لیے بھی آکسیجن درکار ہوتی ہے، اسی لیے کچھ وقت تک دل کی دھڑکن اور خون کی روانی نسبتاً زیادہ رہتی ہے۔ جب یہ مرحلہ مکمل ہو جاتا ہے تو جسم کا دوسرا نظام، جو بریک کی طرح کام کرتا ہے، سرگرم ہو جاتا ہے اور جسم دوبارہ آرام اور معمول کی حالت میں واپس آنے لگتا ہے۔ دل کی دھڑکن کم ہو جاتی ہے اور جسم سکون کی کیفیت اختیار کر لیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق جوں جوں کسی شخص کی جسمانی فٹنس بہتر ہوتی جاتی ہے، اس کا جسم ان دونوں نظاموں کے درمیان زیادہ مؤثر انداز میں تبدیلی لانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اسے 'بلند ویگل ٹون' کہا جاتا ہے، جو اچھی صحت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ تحقیقات کے مطابق بلند ویگل ٹون بہتر ذہنی صحت، بہتر یادداشت اور ذہنی کارکردگی، مضبوط مدافعتی نظام، کم سوزش اور مجموعی طور پر طویل اور صحت مند زندگی سے وابستہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دل کی دھڑکن کے جلد معمول پر آنے کو بہتر صحت اور کم خطرات کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی دل کی دھڑکن کے معمول پر واپس آنے کی رفتار کے بارے میں فکرمند ہیں تو ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ ڈاکٹر سے رجوع کر کے دل اور خون کی شریانوں سے متعلق مجموعی خطرات کا جائزہ لیا جائے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ اگر اس حوالے سے کوئی مسئلہ سامنے آئے تو ضروری نہیں کہ وہ مستقل ہو۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ باقاعدہ ورزش کے پروگراموں کی مدد سے دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار بہتر بنائی جا سکتی ہے، اور اس طرح صحت کے بعض خطرات کو بھی کم کیا جا سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق دل اور دورانِ خون کے نظام کو صحت مند رکھنے کے لیے باقاعدگی سے ایسی ورزش کرنا مفید ہے جس سے دل کی دھڑکن تیز ہو۔ اس میں تیز چہل قدمی، سائیکل چلانا، جاگنگ، دوڑنا، تیراکی اور رقص جیسی سرگرمیاں شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ دل کی دھڑکن کے معمول پر واپس آنے کی رفتار بہتر بنانا چاہتے ہیں تو ایسی جسمانی سرگرمیاں اپنائیں جو آپ کے دل اور پھیپھڑوں کو متحرک رکھیں اور انہیں اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں۔ اور جب آپ کی دل کی دھڑکن ورزش کے بعد زیادہ تیزی سے معمول پر آنے لگے تو یہ اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ آپ کی جسمانی فٹنس اور قلبی صحت بہتر ہو رہی ہے۔ نوٹ: اس مضمون میں شامل معلومات صرف عمومی آگاہی کے لیے ہیں۔ انہیں کسی ڈاکٹر یا مستند طبی ماہر کے مشورے کا متبادل نہیں سمجھنا چاہیے۔ صحت سے متعلق کسی بھی تشویش یا نئی ورزش شروع کرنے سے قبل طبی مشورہ حاصل کرنا ضروری ہے۔

(بی بی سی اردو)

ترکی 'مکہ' اور 'بدر' اتحاد سے کیا حاصل کرنا چاہتا ہے؟

ترکی کی حالیہ خارجہ اور سکیورٹی پالیسی میں سب سے نمایاں تبدیلی مشرق وسطیٰ کے اہم ممالک کے ساتھ مختلف اتحاد اور تعاون کے نظاموں کا قیام ہے۔ انقرہ نے اپنی خارجہ پالیسی کے اس تصور کے تحت، جسے وہ 'علاقائی ملکیت' کا نام دیتا ہے، مشرق وسطیٰ میں سکیورٹی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے کئی ادارہ جاتی اقدامات کیے ہیں۔ ترکی نے پہلے سعودی عرب اور پاکستان کے ساتھ مکہ اتحاد کے قیام میں فعال کردار ادا کیا، جبکہ بعد ازاں قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے ساتھ 'بدر' اتحاد کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ انقرہ کا مقصد ان نئے اقدامات کے ذریعے ایک جانب مشرق وسطیٰ میں ایک نئی علاقائی سکیورٹی ساخت تشکیل دینا ہے، جبکہ دوسری جانب اپنی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی دفاعی صنعت کے لیے نئی منڈیاں اور خریدار تلاش کرنا بھی اس کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ترکیہ نے 'علاقائی ملکیت' کے نام سے اپنی نئی پالیسی پر عمل درآمد خاص طور پر جون 2023 میں ہاکان فیدان کے وزیر خارجہ بننے کے بعد شروع کیا۔ وزیر خارجہ ہاکان فیدان اپنے بیانات میں کہتے رہے ہیں کہ علاقائی مسائل کا بہترین حل یہ ہے کہ خطے کے ممالک خود باہمی تعاون کے نظام اور اتحاد قائم کریں۔ فیدان کے مطابق جب بیرونی بڑی طاقتیں خطے کے معاملات میں مداخلت کرتی ہیں تو عدم استحکام مزید بڑھ جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ترکی 'علاقائی ملکیت' پر مبنی ایک علاقائی سکیورٹی نظام کی تشکیل پر کام کر رہا ہے۔ اگست میں ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ 'ہم ہمیشہ کہتے ہیں کہ علاقائی ملکیت کو مضبوط بنانا ضروری ہے، کیونکہ باہر سے آنے والی بالادست طاقتیں خطے کے مسائل حل نہیں کرتیں بلکہ انھیں مزید سنگین بنا دیتی ہیں، اور اس کی قیمت بہت زیادہ چکانا پڑتی ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'خطے کے ممالک کو اپنی سلامتی، اقتصادی استحکام، ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے زیادہ ادارہ جاتی اور منظم ڈھانچوں کی طرف جانا ہوگا۔' 2023 سے اب تک صدر رجب طیب اردوغان کی سربراہانِ مملکت کی سطح پر اور ہاکان فیدان کی وزرائے خارجہ کی سطح پر ہونے والی سفارتی سرگرمیوں کے نتیجے میں رواں سال تین اہم علاقائی تعاون کے نظام قائم کیے گئے ہیں۔ ترکی کی وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق آر 4 (علاقائی چار ملکی گروپ) کو 'علاقائی ملکیت' کے تصور کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے، جس کا مقصد پائیدار استحکام کی حمایت کرنا اور علاقائی مسائل پر مکالمے کو فروغ دینا ہے۔ اس فورم میں ترکی، مصر، پاکستان اور سعودی عرب شامل ہیں۔ آر 4 کے وزرائے خارجہ کا پہلا اجلاس 18 مارچ 2026 کو ریاض میں ہوا تھا۔ اس کے بعد سے وہ اب تک چھ مرتبہ ملاقات کر چکے ہیں۔ سب سے حالیہ ملاقات 21 ستمبر کو اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر نیویارک میں ہوئی تھی۔ اب 23 اکتوبر کو استنبول میں آر 4 کے وزرائے خارجہ جرمنی، فرانس اور برطانیہ پر مشتمل ای 3 گروپ کے وزرائے خارجہ سے ملاقات کریں گے۔ اس اجلاس میں پہلی بار آر 4 اور ای 3 کے رکن ممالک ایک ہی پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوں گے۔ اس کا مقصد مشرقِ وسطیٰ اور یورپ سے متعلق اہم امور پر تبادلۂ خیال اور مختلف فریقوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ہے۔ استنبول اجلاس کے نتائج کی بنیاد پر مستقبل میں آر 4 پلس ای 3 فارمیٹ کے تحت باقاعدہ اجلاس منعقد کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ وزیر خارجہ حاقان فیدان حالیہ عرصے میں اپنے یورپی ہم منصبوں کے ساتھ ملاقاتوں میں اس بات پر بھی تبادلۂ خیال کر رہے ہیں کہ 'علاقائی ملکیت' کے تصور کو یورپ سے متعلق مسائل کے حل میں کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سیاسی مشاورت پر مبنی آر 4 میکانزم کے تین رکن ممالک، ترکی، پاکستان اور سعودی عرب نے 7 اگست کو مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے اور 'مکہ اتحاد' کے نام سے معروف دفاعی اتحاد کے قیام کا اعلان کیا۔ مصر نے مکہ اتحاد میں شمولیت اختیار نہیں کی، تاہم بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق قطر، کویت اور بنگلہ دیش سمیت بعض دیگر ممالک نے اس اتحاد میں شامل ہونے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ترکی کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے ممکنہ نئی شمولیتوں کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں کہا تھا: 'یہ اتحاد ابتدا ہی سے توسیع کے مقصد کے تحت قائم کیا گیا ہے۔' ترک پارلیمان کی منظوری کے لیے بھیجے گئے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے مطابق اتحاد میں نئے ممالک کی شمولیت کا فیصلہ 'بنیادی فریقین' یعنی ترکی، پاکستان اور سعودی عرب کریں گے۔ 16 دفعات پر مشتمل اس معاہدے کی سب سے اہم شق یہ سمجھی جا رہی ہے کہ اتحادی ممالک میں سے کسی ایک پر ہونے والا بیرونی مسلح حملہ تمام رکن ممالک پر حملے کے مترادف تصور کیا جائے گا۔ اس شق کا موازنہ اکثر نیٹو کے آرٹیکل 5 سے کیا جا رہا ہے، جس کے تحت کسی ایک رکن ملک پر حملہ تمام رکن ممالک پر حملہ تصور کیا جاتا ہے۔ مبصرین کے مطابق یہ معاہدہ ترکی، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی اور سکیورٹی تعلقات کے ایک نئے مرحلے کی نشاندہی کرتا ہے اور حاقان فیدان کے بیان کردہ نئے علاقائی سکیورٹی ڈھانچے کو عملی شکل دینے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ ترکی نے مکہ اتحاد کے ذریعے یورپ اور بحرِ اوقیانوس کے ممالک کے ساتھ قائم اپنے سکیورٹی تعلقات کی طرز پر مشرقِ وسطیٰ میں بھی ایک نئے دفاعی فریم ورک کی بنیاد رکھنے کی جانب اہم قدم اٹھایا ہے۔ ترکی، سعودی عرب اور پاکستان بارہا اس بات پر زور دے چکے ہیں کہ مکہ اتحاد کسی مخصوص ملک، خصوصاً اسرائیل، کے خلاف نہیں بنایا گیا۔ ان کے مطابق اس اتحاد کا مقصد نیٹو کی طرح اجتماعی دفاع اور بازدارقوت (Collective Deterrence) کے اصول کو مضبوط بنانا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اس اتحاد کے بارے میں مثبت رائے کا اظہار کر چکے ہیں۔ دوسری جانب امریکہ، ایران کے ساتھ کشیدگی کے باوجود، مشرقِ وسطیٰ میں اپنی فوجی موجودگی کم کرنے کے امکانات پر غور کر رہا ہے۔ اس تناظر میں یہ سوال اہمیت اختیار کر گیا ہے کہ آیا مستقبل میں مکہ اتحاد کے رکن ممالک خطے میں زیادہ مؤثر اور با اثر کردار ادا کر سکیں گے یا نہیں۔ سعودی عرب اب تک یمن سے تعلق رکھنے والے حوثیوں کو مؤثر طور پر روکنے میں کامیاب نہیں ہوسکا ہے۔ مکہ اتحاد کے قیام کے بعد بظاہر [illegible] سعودی عرب کو اس حوالے سے [illegible] کوئی عملی شکل ابھی تک سامنے نہیں آ گئی۔ ترکی کی وزارت دفاع نے گذشتہ ہفتے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ سعودی عرب کی ممکنہ فوجی معاونت [illegible] معاہدے کی ترک پارلیمان (گرینڈ نیشنل اسمبلی) سے منظوری کے بعد [illegible] ہے۔ مبصرین کے مطابق اگر یہ معاہدہ باضابطہ طور پر نافذ ہو جاتا ہے تو مکہ اتحاد مشرق وسطیٰ میں ایک نئے اجتماعی دفاعی ڈھانچے کی شکل اختیار کر سکتا ہے، جس میں ترکی، پاکستان اور سعودی عرب مرکزی کردار ادا کریں گے۔

ترکی کے خطے کے ممالک کے ساتھ دوطرفہ اور کثیرالجہتی تعلقات کا ایک اہم ستون دفاعی صنعت میں تعاون بھی ہے۔ مکہ اتحاد کی اہم شقوں میں رکن ممالک کے درمیان دفاعی صنعت کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینا بھی شامل ہے۔ 21 اکتوبر کو دوحہ میں ترکی، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے وزرائے دفاع کی جانب سے دستخط کیے گئے بدر مفاہمتی یادداشت کا مقصد نہ صرف فوجی تعاون کو مضبوط بنانا ہے بلکہ دفاعی صنعت کے میدان میں صلاحیتوں اور وسائل کو یکجا کرنا بھی ہے۔ ترکی کی وزارتِ دفاع نے 22 اکتوبر کو جاری بیان میں کہا کہ 'اس مفاہمتی یادداشت کے ذریعے دفاعی صنعت میں مشترکہ منصوبوں پر عمل درآمد، تحقیق و ترقی کی سرگرمیوں میں اضافہ، بنیادی ڈھانچے اور سپلائی چین کو مضبوط بنانا، مشترکہ پیداواری صلاحیت کو فروغ دینا اور ممالک کے درمیان طویل المدت اور پائیدار تزویراتی شراکت داری قائم کرنا مقصود ہے۔' وزارتِ دفاع نے مزید کہا 'مکہ دفاعی اتحاد اور بدر مفاہمتی یادداشت ہمارے ملک کے بین الاقوامی اثر و رسوخ اور سٹریٹجک تعاون کے عملی مظاہر ہیں۔ یہ مفاہمت علاقائی اور عالمی امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گی۔' بدر اتحاد میں شامل ممالک نے ترکی کے ساتھ مقامی [illegible] میں دلچسپی ظاہر کی ہے، جبکہ انڈونیشیا اور پاکستان اس حوالے سے پہلے ہی ترکی کے ساتھ [illegible]

(بی بی سی اردو)

بیسویں صدی کے چار نامور اردو شعراء۔ (تصویر بذریعہ اے آئی)

بھارت کی خوراک کی عالمی برآمدی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے آزاد تجارتی معاہدے کلید: پاسوان

نئی دہلی۔ 23/ اکتوبر۔ ایم این این۔ فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کے مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے جمعہ کو کہا کہ آزاد تجارتی معاہدے (FTAs) ہندوستان کو اپنی خوراک کی برآمدات کو مضبوط بنانے اور عالمی منڈیوں میں اپنی موجودگی کو بڑھانے میں مدد دے سکتے ہیں، کیونکہ یہ ملک اپنی زرعی پیداوار کی قدر میں اضافہ کر کے ایک عالمی فوڈ باسکٹ کے طور پر ابھرتا نظر آرہا ہے۔ نئی دہلی میں بھارت انٹرنیشنل رائس کانفرنس 2026 کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے، پاسوان نے کہا کہ بھارت برآمدی تعلقات کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کے لیے مختلف ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدوں پر عمل پیرا ہے۔ پاسوان نے کہا، "مختلف ممالک ہمارے لیے جگہیں کھول رہے ہیں۔ میرے وزیر اعظم کی قیادت میں ہم ایک کے بعد ایک تجارتی معاہدے کر رہے ہیں... پورا خیال یہ ہے کہ مختلف ممالک کے ساتھ مضبوط برآمدی تعلقات ہوں اور کیونکہ ہندوستان میں اس قسم کی صلاحیت موجود ہے"۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان اپنی گھریلو خوراک کی ضروریات کو پورا کرنے اور دوسرے ممالک کی غذائی ضروریات میں حصہ ڈالنے کی صلاحیت رکھتا ہے، تجارتی معاہدے اس کی عالمی رسائی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم اپنی بھوک کی ضروریات کا خیال رکھ رہے ہیں؛ ہم مختلف دیگر ممالک کی بھوک کی ضروریات کا خیال رکھ سکتے ہیں۔ اس لیے، ان تجارتی معاہدوں کی ضرورت ہے۔" پاسوان نے زرعی پیداوار میں اضافے سے آگے بڑھنے اور فوڈ پروسیسنگ کے ذریعے ویلیو ایڈیشن پر توجہ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اس وقت پیداوار کو ترجیح دی جب وہ خوراک کی کمی کا شکار ملک تھا، لیکن اب توجہ زرعی پیداوار کی پروسیسنگ اور مصنوعات کو بین الاقوامی منڈیوں تک لے جانے کی طرف مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ "ہمارے پاس وہ حجم ہے؛ اب ہمیں اس میں قدر شامل کرنے اور اسے عالمی سطح پر لے جانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی متنوع غذائی مصنوعات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ فوڈ پروسیسنگ سے ملک کو اپنی زرعی پیداوار کا بہتر استعمال کرنے اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے حکومتی اقدامات جیسے پروڈکشن سے منسلک مراعات اسکیموں کا بھی حوالہ دیا جن کا مقصد ہندوستان کی عالمی موجودگی کو بہتر بنانا ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے باکو میں آذربائیجان کے صدر علیئیف سے ملاقات کی، تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

باکو، 23 اکتوبر۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ کو باکو میں آذربائیجان کے صدر الہام علیوف سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران، ای اے ایم جے شنکر نے صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کی مبارکباد صدر علیئیف کو پہنچائی۔ وزیر خارجہ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ "آذربائیجان کے صدر الہام علیئیف سے باکو میں آج صبح ملاقات کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ صدر دروپدی مرمو اور پی ایم مودی کی مبارکباد پیش کی۔ ہمارے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ اپنے دورے کے دوران، ای ایم جے شنکر آذربائیجان میں اپنے ہم منصب کے ساتھ بات چیت کریں گے تاکہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیں۔ قبل ازیں، آذربائیجان میں ہندوستان کے سفیر ابھے کمار نے 16 اکتوبر کو صدر الہام علیوف کو اپنی اسناد پیش کیں۔ میٹنگ کے دوران کمار نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔" میٹنگ کے دوران، سفیر ابھے کمار نے ہندوستان اور آذربائیجان کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور وسعت دینے کی سمت کام کرنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون کو فروغ دینے اور ازجان میں ہندوستانی سفارت خانے میں اپنے لوگوں کے درمیان دوستی اور باہمی افہام و تفہیم کے دیرینہ رشتوں کو گہرا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔" بات چیت میں ہندوستان اور آذربائیجان کے درمیان پائیدار تاریخی اور ثقافتی روابط پر [illegible]

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
24 Oct. 2026

دونوں جہاں میں کامیابی کیلئے زندگی میں دین ضروری ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور:23۔اکتوبر 2026ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور32 نے خطبہ جمعہ میں دعوت دین اوراس کے تقاضے اورہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہر انسان کیسے چار دن کی ختم ہوجانے والی اس دنیا اور ہمیشہ ہمیشہ کی باقی رہنے والی زندگی آخرت میں کامیابی کیلئے دین کا ہونا ضروری ہے،یہ حقیقت ہے دین کے بغیر نہ دنیا میں کامیابی ملنے والی ہے اور نہ ہی آخرت میں اور یہ قول فیصل ہے،ہاں یہ جاننا اور سمجھنا ہمارے لیے لازمی ہے دین کیا ہے؟ دعوت دین اوراس کے تقاضے اورہماری ذمہ داری کیاہے؟ دین تو نام ہے احکام خداوندی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت اور پاکیزہ سنت، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات و فرمودات، بندگان مومن اہل ایمان کی ذمہ داری ہے ہر آن ہر لمحہ دعوت دین کے تقاضوں کو سوچے فکر کرے اور ان کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کرے، نافرمانی، من چاہی، بے راہ روی والی زندگی سے بچ کر اللہ رب العزت کو راضی کرنے والی اعمال صالحہ والی زندگی کے ذریعہ اس کی اطاعت و اتباع اور فرماں برداری میں زندگی گزارے یہی مطلوب ہے اور اللہ تعالیٰ بندوں سے یہی چاہتے ہیں، خوش نصیب بندے اس معیار پر اترتے ہیں اور رب کے پسندیدہ بندے بن جاتے ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو سلامتی کے گھر جنت کی دعوت دیتے ہیں اور اللہ جسے چاہتے ہیں سیدھا راستہ دکھاتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجتہ الوداع کے موقع پر اپنے عالمی خطبہ میں ارشاد فرمایا لوگو کیا میں نے تم تک اللہ تعالیٰ کے دین کو احکام کو پہنچا دیا ہے، صحابہ کرامؓ فرماتے ہیں جی ہاں آپؐ نے پہنچا دیا ہے، آپؐ نے ارشاد فرمایا اے اللہ آپ ان کے اقرار پر گواہ بن جائیے پھر آپؐ نے ارشاد فرمایا جو لوگ یہاں موجود ہیں وہ دین کو ان لوگوں تک پہنچا دیں جو یہاں نہیں ہیں، امت مسلمہ کی زندگی میں سوفیصد دین زندہ ہوجائے، امت مسلمہ سوفیصد دین پر چلنے والی بن جائے، ہر مسلمان کی زندگی کے ہر شعبے میں دین کے ہر احکام کی پابندی، دینی احکام و امور کا اہتمام ہو یہی دعوت دین اور دینی دعوت کا مقصد ہے، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کی محنت فرمایا اور ارشاد فرمایا ایک دن دین ہر کچے پکے گھر میں پہنچ جائے گا اور یہی حکم آپؐ نے اپنی امت کو دیا ہے، حضرات صحابہ کرامؓ کی دینی دعوت و محنت سے تاریخ بھری پڑی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے مبلغ اسلام حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کاندھلویؒ کو آپ نے دعوت دین کی محنت کو امت مسلمہ میں پھر سے زندہ فرمایا اور امت کو دعوت دین کی محنت اور اعمال صالحہ والی زندگی پر کھڑا کیا، آج اللہ کا فضل ہے، پوری دنیا میں دعوت دین کی محنت ہورہی ہے، آج پورے عالم میں دینی اجتماعات ہورہے ہیں، دینی اجتماعات کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا نے کہا شہر بنگلور میں سب سے پہلا دینی دعوتی اور عالمی اجتماع مخدوم الملت امیر شریعت کرناٹک حضرت علامہ ابوالسعود احمد صاحب باقویؒ بانی دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور اور آپ کے رفقاء کی فکروں محنتوں سے 1960ء میں دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور کے وسیع و عریض میدان میں ہوا آج شہر بنگلور کے اطراف و اکناف اور اضلاع میں بڑے بڑے دینی اجتماعات کا انعقاد اسی دینی فکرو محنت کا ثمرہ ہے جو ہمارے بزرگان دین، اکابرین امت اور داعیان ملت نے کیا تھا، ہمیں یاد رہے دعوت دین کی محنت میں لگ جانا امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے، دعوت دین کی محنت کے سبب ہی یہ امت خیر امت ہے، یہ اُمت اُمت دِعوت ہے۔

خبر رنج و تعزیت

جلگاؤں: ۲۳/اکتوبر(راست) معروف صحافی کالم نگار اور دیرینہ رفیق قلم برادرِ عزیز سعید پٹیل کی اہلیہ محترمہ شبنم بی عمر 56رسال، 23 اکتوبر، بروز جمعہ، شام تقریباً چار بجے انتقال کرگئیں۔مرحومہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے زیرِ علاج تھیں اور گزشتہ دو ماہ سے شدید علالت و تکلیف میں مبتلا تھیں۔وہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، امانت دار، مہمان نواز اور نیک سیرت خاتون تھیں۔مرحومہ کے پسماندگان میں شوہر، دو بیٹے، ایک بیٹی، پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں، بہوئیں، داماد اور دیگر اہلِ خانہ شامل ہیں۔حلقۂ سعید پٹیل، نے اس سانحۂ ارتحال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے برادرِ عزیز سعید پٹیل اوران کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کی ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی کامل مغفرت فرمائے،انہیں جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل اور اس صدمے کو برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔آمین۔تدفین رات دیر گئے شہر کے بڑے قبرستان میں عمل آئے گی۔

اینگلو اردو ہائی اسکول جلگاؤں میں کھیل کود کے مقابلوں کا شاندار انعقاد

طلبہ وطالبات نے جوش وخروش کے ساتھ لیا حصہ

جلگاؤں: 23 /اکتوبر (عبدالوحید جنیدی) اینگلو اردو ہائی اسکول، جلگاؤں میں جماعت پنجم تا ہشتم کے طلبہ و طالبات کے لیے مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا شاندار انعقاد عمل میں آیا۔اس پروگرام کا مقصد طلبہ میں کھیلوں کے تئیں دلچسپی پیدا کرنا، جسمانی صحت کو فروغ دینا اوران میں نظم وضبط، ٹیم ورک اور اسپورٹس مین اسپرٹ کو پروان چڑھانا تھا۔ پروگرام کے تحت لڑکوں کے لیے کرکٹ کے مقابلوں کا اہتمام کیا گیا، جبکہ لڑکیوں کے لیے مختلف دلچسپ کھیلوں کو شامل کیا گیا۔طلبہ و طالبات نے پورے جوش وخروش اور دلچسپی کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لیا۔اس موقع پر کھیل کے میدان میں طلبہ کی صلاحیتیں، باہمی تعاون اور جیت کے لیے بھرپور کوششیں قابل دید رہیں۔اس موقع پر پریما بائی جین اردو پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر ذاکر حسین سر، اسکول کے سپروائزر ناظم خان سر، سینئر استاد مرزا عطاالرحمٰن سر، مختار خان سر، شریف خان سر، رضا محمود سر، شہباز سر، امراللہ سر، وسیم ملک سر، عمران اقبال سر، مصدق سر، شاکر مبین سر، عادل شاہ سر، فرحان سر، سعود سر، زاہد شمس الدین سر نیز دیگر اساتذہ بھی موجود تھے۔اساتذہ کی نگرانی اور رہنمائی میں کھیلوں کی سرگرمیاں خوش گوار ماحول میں انجام پائیں۔

دھولیہ، نندوربار اور جلگاؤں میں راشٹروادی کانگریس پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں کا سنیترہ پوار نے جائزہ لیا

عوامی مسائل کو ترجیح دینے اور پارٹی تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کی ہدایت

ممبئی: ۲۳/اکتوبر(پریس ریلیز): راشٹروادی کانگریس پارٹی کی قومی صدر اور مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت دادا پوار نے جمعرات کو سہیادری گیسٹ ہاؤس میں دھولے، نندوربار اور جلگاؤں اضلاع کے مقامی رہنماؤں اور عہدیداروں کے ایک وفد کے ساتھ میٹنگ کی۔اس دوران انہوں نے تینوں اضلاع میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور مختلف امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔میٹنگ میں مقامی سطح کے مسائل، عوام کی توقعات، پارٹی کارکنوں کو درپیش مشکلات اور تنظیم کو مزید مضبوط و فعال بنانے سے متعلق مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی۔اس موقع پر سنیترہ پوار نے موجودہ عہدیداروں سے براہِ راست بات چیت کرتے ہوئے ان کی تجاویز اور مسائل معلوم کیے۔ سنیترہ پوار نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ عوامی مسائل کو ترجیح دیتے ہوئے عام شہریوں کو انصاف دلانے کے لیے باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں۔عوام سے مسلسل رابطہ برقرار رکھیں، ان کی مشکلات کو سمجھیں اور انہیں حل کرنے کے لیے مؤثر کوششیں کریں۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مقامی سطح پر پارٹی تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تمام عہدیدار سرگرمی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کریں۔عوامی مسائل کے حل اور تنظیمی سرگرمیوں میں بہتری لانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطے کو مزید مؤثر بنایا جائے۔اس میٹنگ کا مقصد دھولیہ، نندوربار اور جلگاؤں اضلاع میں پارٹی کے تنظیمی کام کا جائزہ لینے کے ساتھ مقامی سطح پر درپیش مسائل کو سمجھنا اور تنظیم کو مزید فعال بنانے کے لیے ضروری اقدامات پر تبادلۂ خیال کرنا تھا۔

رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے کی فیس بک پوسٹ پر ناشائستہ تبصرہ کرنے والے ڈاکٹر سچن کمار شیلکے کو گرفتار کرکے ہتھکڑیاں لگائی جائیں: سندھیا تائی سوّالاکھے

مہاراشٹر پردیش مہیلا کانگریس کی مسلسل کوششوں کے بعد معاملہ درج، ریاستی صدر سندھیا تائی سوّالاکھے کی پہل

ممبئی: ۲۳/اکتوبر(پریس ریلیز): سولاپور سے کانگریس رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے کی فیس بک پوسٹ پر مبینہ طور پر ناشائستہ اور قابل اعتراض تبصرہ کرنے کے معاملے میں ڈاکٹر سچن کمار شیواجی راؤ شیلکے کے خلاف سانگلی ضلع کے اسلام پور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔خواتین کے خلاف فحش تبصرے کرکے ان کی توہین کرنے والے شیلکے کو فوری طور پر گرفتار کرکے ہتھکڑیاں لگائی جائیں۔ یہ مطالبہ مہاراشٹر پردیش مہیلا کانگریس کی صدر سندھیا تائی سوّالاکھے نے کیا ہے۔ درج ایف آئی آر کے مطابق، رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے نے 15 اکتوبر 2026 کو رات 9 بج کر 4 منٹ پر فیس بک پر ایک سیاسی موضوع سے متعلق پوسٹ کی تھی۔اس پوسٹ پر 16 اکتوبر کو صبح تقریباً 11 بجے ڈاکٹر سچن کمار شیلکے نے مبینہ طور پر خواتین کے وقار کو مجروح کرنے والا قابل اعتراض تبصرہ کیا۔اس معاملے میں اسلام پور کی ایڈووکیٹ منیشا چندرکانت روٹے نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔شکایت میں کہا گیا ہے کہ فیس بک پر کیے گئے اس تبصرے سے خواتین کے وقار اور عزت کی توہین ہوئی ہے۔تبصرے کے اسکرین شاٹس بھی پولیس کے حوالے کیے گئے ہیں۔شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام پور پولیس نے 22 اکتوبر 2026 کو مقدمہ نمبر 0413/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعہ 79 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 کی دفعہ 67 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔مہاراشٹر پردیش مہیلا کانگریس کی صدر سندھیا تائی سوّالاکھے نے خبردار کیا ہے کہ سوشل میڈیا پر سیاسی تنقید، اظہارِ رائے کی آزادی اور خواتین کے وقار کا معاملہ ایک بار پھر زیر بحث آگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات کا اظہار کرتے وقت خواتین کے خلاف قابل اعتراض اور ناشائستہ زبان استعمال کرنے والوں کے معاملات کو قانونی طور پر سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔انہوں نے واضح کیا کہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

نیٹ پرچہ لیک معاملہ: لاتور کے شیوراج موٹے گاؤں کر کے فون میں کیمسٹری کے تمام 45 سوالات برآمد، اصل امتحان کے سوالات سے مماثلت کا دعویٰ

ناندیڑ :۲۳/اکتوبر(ورق تازہ نیوز) نیٹ امتحان کے پرچہ افشا معاملے میں ایک اہم انکشاف سامنے آنے کی خبر ہے۔ مہاراشٹر کے لاتور سے تعلق رکھنے والے شیو راج موٹے گاؤں کر کے موبائل فون میں کیمسٹری کے تمام 45 سوالات ملنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ فون میں موجود یہ سوالات اصل امتحان میں پوچھے گئے کیمسٹری کے سوالات سے پوری طرح مطابقت رکھتے تھے۔ اگر یہ دعویٰ تفتیش میں ثابت ہوتا ہے تو یہ معاملہ امتحانی نظام کی شفافیت اور طلبہ کے مستقبل کے حوالے سے نہایت سنگین تصور کیا جائے گا۔ نیٹ ملک بھر میں طبی تعلیم کے لیے داخلے کا اہم امتحان ہے، جس میں لاکھوں طلبہ شرکت کرتے ہیں۔ ایسے امتحان میں پرچہ افشا ہونے یا امتحان سے قبل سوالات دستیاب ہونے کے الزامات طلبہ اور والدین میں تشویش پیدا کرتے ہیں۔ اس معاملے میں موبائل فون سے مبینہ طور پر برآمد ہونے والے سوالات کی نوعیت اور اصل امتحانی پرچے سے ان کی مماثلت کی جانچ اہمیت رکھتی ہے۔ تازہ رپورٹ کے مطابق، مرکزی تحقیقاتی ایجنسی سی بی آئی نے اس معاملے میں داخل کردہ ضمنی فردِ جرم میں بتایا ہے کہ لاتور کے آر سی سی کوچنگ ادارے کے بانی شیو راج موٹے گاؤں کر کے موبائل فون سے برآمد کیمیا کے سوالات کا امتحان کے اصل سوالیہ مجموعوں سے موازنہ کیا گیا۔ دہلی یونیورسٹی کے ماہرین کی رپورٹ میں تمام 45 سوالات کے مماثل ہونے کی تصدیق کا ذکر کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق، نیٹ یوجی 2026 کا امتحان 3 مئی کو منعقد ہوا تھا۔ سی بی آئی کا الزام ہے کہ امتحان سے قبل ہی کیمیا کے سوالات حاصل کیے گئے تھے۔ ایجنسی نے موبائل فون سے برآمد تحریری سوالات، رقمی شواہد، پیغامات اور دیگر دستاویزات کی بنیاد پر معاملے کی تحقیقات کی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، سی بی آئی نے 28 جولائی 2026 کو دہلی کی فاسٹ ٹریک عدالت میں داخل ضمنی فردِ جرم میں 13 ملزمین کے نام شامل کیے ہیں۔ ان میں قومی امتحانی ایجنسی سے وابستہ 3 موضوعاتی ماہرین بھی شامل بتائے گئے ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی نے امتحان سے متعلق مواد کے واٹس ایپ، ٹیلی گرام اور ایئر ڈراپ کے ذریعے پھیلائے جانے کا الزام بھی عائد کیا ہے۔ نیٹ پرچہ افشا معاملے نے ملک بھر کے طلبہ اور والدین میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ امتحان میں کامیابی کے لیے برسوں محنت کرنے والے طلبہ کے لیے اس نوعیت کے الزامات امتحانی نظام کی شفافیت پر سوالات کھڑے کرتے ہیں۔ تاہم ملزمین کے خلاف الزامات پر حتمی فیصلہ عدالت ہی کرے گی۔

ہریتک روشن نے سپر انفینٹی کے لیے آنند کمار کی تعریف کی

ممبئی : ۲۳/اکتوبر(ایم ملک) سپر 30 کے ذریعے 30 پسماندہ طلباء کی زندگیوں کو تبدیل کرنے سے لے کر اپنی تعلیمات کو سپر انفینٹی کے ذریعے لاکھوں طلباء تک پہنچانے تک، آنند کمار اب یوٹیوب کے ذریعے معیاری تعلیم کو ہر کسی کے لیے قابل رسائی بنانے کے اپنے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔۔ بالی ووڈ کے اسٹار اداکار ہریتک روشن نے ہندوستان کے سب سے بڑے استاد مانے جانے والے آنند کمار کی مکمل حمایت کی ہے۔اس کی حمایت کی وجہ استاد کا مشن 'Super Infinity' ہے جس کے ذریعے وہ تمام طلباء کو آسان اور دل چسپ طریقے سے معیاری تعلیم فراہم کرے گا۔ ہریتھک نے سوانح حیات پر مبنی فلم سپر 30 میں کمار کا کردار ادا کیا، اس طرح استاد کے ساتھ ایک خاص تعلق کا اشتراک کیا اور تعلیم کے میدان میں ان کے نمایاں تعاون کو سراہا۔اس دلی پیغام کے ساتھ، ہریتھک نے کمار کی سیکھنے کو تفریحی بنانے کی صلاحیت کی تعریف کی۔ اداکار نے آنند کمار کی طلباء کے لیے سیکھنے کو ایک نئے انداز میں پیش کرنے کی مسلسل کوششوں کی بھی تعریف کی۔آنند کمار کو ہندوستان کے سب سے بااثر معلمین میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، جنہوں نے تعلیم میں اپنے تعاون کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر پہچان حاصل کی۔انہیں پدم شری سے نوازا گیا ہے اور وہ اپنے سپر 30 پروگرام کے لئے بھی دنیا بھر میں جانا جاتا ہے، جو معاشی طور پر پسماندہ طلباء کو IIT میں داخل ہونے کے اپنے خواب کو پورا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔وہ بچوں کے لیے معیاری تعلیم کے راستے کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتا رہتا ہے۔سپر 30 کے ساتھ، آنند کمار نے 30 پسماندہ بچوں کے ہر بیچ کو انتہائی مشکل IIT-JEE امتحان پاس کرنے میں مدد کرنے کا ایک متاثر کن ریکارڈ قائم کیا ہے۔اب، کمار سپر انفینٹی کے ساتھ اس خواب کو مزید آگے بڑھا رہے ہیں۔اس طرح، وہ ملک بھر کے تمام طلباء کے لیے سیکھنے کو مزید آسان، پرلطف، اور موثر بنانے کے لیے نئے طریقے تلاش کر رہا ہے۔ہریتھک کا پیغام آنند کمار کے لیے ان کے لازوال احترام اور ان کے بےلوث کام کی عکاسی کرتا ہے۔جیسا کہ کمار سپر 30 کو توسیع اور شکل دینا جاری رکھے ہوئے ہے، 'Super Infinity' نوجوان ذہنوں کو متاثر کرنے اور معیاری تعلیم کو اگلی نسل کے لیے مزید فائدہ مند تجربہ بنانے کے لیے ان کے سفر میں ایک اور قدم کی نشاندہی کرتا ہے۔

عظمتِ اہلِ بیتؓ وشہزادیٔ کونینؓ کانفرنس وکل ہند طرحی منقبتی مشاعرہ

حیدرآباد: ۲۳/اکتوبر(راست) خانقاہ ترابیہ کے زیرِ اہتمام عظمتِ اہلِ بیتؓ وشہزادیِ کونینؓ کانفرنس اور کل ہند طرحی منقبتی مشاعرہ 26 اکتوبر 2026ء، بروز پیر، بعد نمازِ مغرب خواجہ شوق ہال، اردو مسکن، خلوت، حیدرآباد میں منعقد ہوگا۔نگرانی مولانا سید شاہ محمود باشاہ حسنی الحسینی قادری (سجادہ نشین حضرت سلطان الواعظینؒ) جبکہ سرپرستی سید شاہ زین العابدین ترابی بندہ نوازی فتح آساں سہروردی شطاری کریں گے۔ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لاابالی المعروف سجاد پاشاہ، ڈاکٹر خواجہ شاہ محمد شجاع الدین افتخاری حقانی پاشاہ، محمد حبیب الرحمٰن پروانہ حیدری قادری (کشمیر)، حافظ وقاری سید امین الحق اصدق حسینی قادری چشتی نقشبندی سہروردی، ڈاکٹر سید عارف حسینی قادری وارثی اور غلام شاہ محبوب الغدیری القادری الجیلانی مہمانانِ خصوصی اور مقررین کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔اس موقع پر دیگر علمائے کرام ومشائخ عظام کے خطابات بھی ہوں گے۔نظامت کے فرائض اطیب اعجاز انجام دیں گے۔منقبتی مشاعرہ کی نگرانی وحشی ہوڑوی کریں گے۔ بیرونی شعرائے کرام حلیم صابر (کلکتہ)، وحشی ہوڑوی (کلکتہ)، فیروز اختر (کلکتہ)، صوفی دلکش جالونوی (آگرہ)، گلزار اکبرآبادی (آگرہ)، اور عزیز اللہ شیرانی (راجستھان) کے علاوہ مقامی شعرائے کرام غیاث پاشاہ حکم شرفی (محبوب نگر)، اطیب اعجاز (حیدرآباد)، سید ماجد خلیل (حیدرآباد) اور عبدالرشید ارشد (حیدرآباد) کلام پیش کریں گے۔ پروگرام کنوینرس سید غوث پاشاہ ترابی، سید عبدالرزاق ترابی اور محمد یوسف ترابی نے عوام الناس سے پابندی وقت شرکت کی اپیل ہے۔

ہدایتِ الٰہی کی قدر، قرآن وسنت پر عمل کامیابی کی ضمانت: مولانا محمد ریاض احمد قادری حسامی

حیدرآباد :۲۳/اکتوبر(راست) ہدایت اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت اور قرآن مجید پوری انسانیت کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے۔انسان کی حقیقی کامیابی اسی میں مضمر ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو قبول کرتے ہوئے اپنی زندگی قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق گزارے، حق کو پہچانے، اس پر ثابت قدم رہے اور اپنے اعمال و کردار سے اسلامی تعلیمات کی عملی تصویر پیش کرے۔اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے انبیائے کرامؑ کو مبعوث فرمایا اور اپنی نشانیوں کے ذریعے حق و باطل کے درمیان فرق واضح کیا، تاکہ انسان صراطِ مستقیم اختیار کرکے دنیا و آخرت میں سرخرو ہوسکے۔ان خیالات کا اظہار مولانا محمد ریاض احمد قادری حسامی (ناظم مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم، فلک نما) نے مسجد محمودہ، شاستری پورم میں نمازِ جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے علم وحکمت کے مطابق اپنے بندوں کو مختلف ذمہ داریوں اور دینی خدمات کے لیے منتخب فرماتا ہے۔انبیائے کرامؑ کی مبارک زندگیاں انسانیت کے لیے ہدایت، اطاعتِ الٰہی، صبر و استقامت اور دعوتِ حق کا بہترین نمونہ ہیں۔تاہم ہدایت سے حقیقی فائدہ وہی شخص حاصل کرتا ہے جو حق کو پہچاننے کے بعد اسے دل سے قبول کرے اور اپنی عملی زندگی میں اس کی پیروی کرے۔مولانا نے قومِ نوح، قومِ عاد، قومِ ثمود اور قومِ لوط کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان قوموں کی تاریخ انسانوں کے لیے عبرت کا پیغام ہے۔ جب قومیں اللہ تعالیٰ کے احکامات سے روگردانی، سرکشی اور نافرمانی کا راستہ اختیار کرتی ہیں تو انہیں اس کے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس کے برعکس حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ کی زندگیاں توحید، حق گوئی، قربانی اور باطل کے مقابلے میں ثابت قدمی کا درس دیتی ہیں۔ ان واقعات سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایمان کی پختگی، صبر اور اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح ضروری ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ کا قبولِ اسلام، اسلامی تاریخ کا ایک اہم واقعہ ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہدایت ملنے کے بعد انسان اپنی صلاحیتوں اور قوت کو حق کی سربلندی اور دین کی خدمت کے لیے استعمال کرسکتا ہے۔اسی طرح حضرت بلالؓ کی سیرت ایمان پر استقامت، صبر اور بےمثال قربانی کی روشن مثال ہے، جبکہ حضرت ابراہیم بن ادہمؒ کی زندگی زہد، تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو دنیاوی خواہشات پر ترجیح دینے کا پیغام دیتی ہے۔تکبر، غرور اور حق کے واضح ہوجانے کے باوجود اس کا انکار انسان کو تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔بعض افراد اپنی خواہشات، ضد اور دنیاوی مفادات کی خاطر حق سے منہ موڑ لیتے ہیں، حالاں کہ کامیابی کا راستہ اپنی اصلاح، عاجزی اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کی اطاعت میں ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے اعمال کا محاسبہ کرے، گناہوں سے سچی توبہ کرے، بندوں کے حقوق ادا کرے اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ کرے۔انہوں نے مزید کہا کہ قرآنِ مجید کی تلاوت کے ساتھ اس کے معانی کو سمجھنا اور اس کی تعلیمات کو زندگی میں نافذ کرنا بھی ضروری ہے۔نماز کی پابندی، حلال وحرام کی تمیز، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک، رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی، ضرورت مندوں کی مدد اور معاملات میں دیانت داری ایک اچھے مسلمان کی نمایاں صفات ہیں۔اسی طرح معاشرے میں اخوت و بھائی چارے، عدل و انصاف، رواداری اور حسنِ اخلاق کو فروغ دے کر اسلامی تعلیمات کی حقیقی روح کو اجاگر کیا جاسکتا ہے۔خطاب کے اختتام پر مولانا نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ قرآن و سنت کو اپنی زندگیوں کا رہنما بنائیں، حق وصداقت کا ساتھ دیں اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ہدایتِ الٰہی کی قدر کرنے، صراطِ مستقیم پر چلنے، ایمان پر ثابت قدم رہنے، نیک اعمال انجام دینے اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

بھارت کو ملٹری سروسز کے لیے اپنی AI پرت تیار کرنی ہوگی: سیکریٹری دفاع

نئی دہلی۔23/اکتوبر۔ایم این این۔ہندوستان اپنے دفاعی ڈھانچے کو جدید سائبر خطرات سے نمٹنے اور ڈرون جنگ سے نمٹنے کے لیے گھریلو میزائلوں کی پیداوار کو بڑھا کر اور ملٹری آرٹیفیشل انٹیلی جنس پرت تیار کر رہا ہے۔ دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ نے جمعہ کو اگرا سر بھارت منچ کے پروگرام میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان نے ایک جامع کثیر سطحی فضائی دفاعی گرڈ کے قیام میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔انہوں نے کہا AI کے شعبہ میں ڈیٹا فیوژن جس سے آپ جانتے ہیں کہ ایک لوپ شوٹ کرنے والے سینسر کی طرف جاتا ہے، اس میں جس قسم کا ڈیٹا شامل ہوتا ہے وہ اس طرح ہے کہ ہمیں اپنی خدمات کے لیے اپنی ملٹری AI پرت کے لیے اپنی AI پرت تیار کرنی ہوگی۔ساختی رول آؤٹ کی تفصیل دیتے ہوئے، سکریٹری دفاع نے نوٹ کیا کہ قومی کمپیوٹ وسائل کو منتخب نجی شراکت داروں کے ساتھ متحرک کیا جارہا ہے۔ہم اس کمپیوٹ کو تیار کرنے کے لیے AI مشن کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ اس کے لیے پہلے سے ہی خریداری کی جارہی ہے، اور ہم ان نجی صنعت کے شراکت داروں میں سے کچھ پر پگی بیک چھانٹنے کا ارادہ رکھتے ہیں جنہیں AI مشن کے ذریعے پہلے ہی منتخب کیا جاچکا ہے تاکہ ہماری مسلح افواج کے لیے اس AI پرت کو تیار کرنے میں مدد ملے۔جب کہ قومی تکنیکی خودمختاری نظام کی اہم نمائش کو روکنے کے لیے مطلق ترجیح ہے، اسٹیبلشمنٹ اس بات کو برقرار رکھتی ہے کہ قابل اعتماد اتحادیوں کے ساتھ منتخب بین الاقوامی شراکتیں کھلی رہیں گی۔انہوں نے کہا،" کیونکہ کوئی اور آپ کو وہ ٹیکنالوجی نہیں دے گا، یا اس لیے کہ یہ غیرملکی کمپنیوں پر انحصار کرنے کے لیے بہت اہم ٹیکنالوجی ہے۔ ہم اس حد تک خود کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، لیکن یقیناً دوست بیرونی ممالک کے ساتھ تعاون کو مسترد نہیں کیا جائے گا۔" دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے مزید کہا کہ ہندوستان نے اپنے فضائی حدود کے کنٹرول کے ڈھانچے کو مکمل طور پر نیٹ ورک بنا کر عصری خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے بنیادی اقدامات کیے ہیں۔

ہندوستان اپنا متحرک سول ڈیفنس نیٹ ورک بنائے گا: وزارت داخلہ

نئی دہلی۔ 23/ اکتوبر۔ ایم این این۔ ہندوستان فوج کے ساتھ اپنی نوعیت کی پہلی مشترکہ تربیتی پہل کے ساتھ ایک متحرک سول ڈیفنس نیٹ ورک بنا رہا ہے جس کا مقصد ابھرتے ہوئے خطرات، مربوط ہنگامی ردعمل اور بنیادی ڈھانچے کے اہم تحفظ کے لیے تیاری کو بڑھانا ہے۔اس پہل کے ایک حصے کے طور پر، وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) نے جمعہ کو کہا کہ سول ڈیفنس کے ماسٹر ٹرینرز کے لیے پہلے مرحلے میں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تین روزہ خصوصی تربیت کا انعقاد کیا جائے گا۔

اظہارِ تشکر

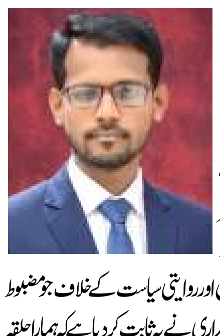

محترم اور باعلم ووٹرز، تمام حمایتیوں اور معزز دوستو!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اورنگ آباد گریجویٹ حلقہ انتخاب 2026 میں اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے والے تمام غیور، تعلیم یافتہ اور بیدار مغز رائے دہندگان کا میں قلب کی گہرائیوں سے ممنون ومشکور ہوں۔
آپ نے آج اپنے قیمتی وقت کا ایثار کرکے، ہر قسم کے استحصال اور روایتی سیاست کے خلاف جو مضبوط اور باشعور قدم اٹھایا ہے، وہ واقعی قابل تحسین ہے۔آپ کی اس بیداری نے یہ ثابت کردیا ہے کہ ہمارا حلقہ انتخاب اب بدلاؤ اور ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔فتح وشکست کا حتمی فیصلہ رب کریم کے ہاتھ میں ہے، لیکن آپ نے جس جرات، خلوص اور عزم کے ساتھ اس جدوجہد میں میرا ساتھ دیا اور ایک نئی شروعات کی بنیاد رکھی، اس کے لیے میں آپ تمام معززین کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو اور ہماری اس مشترکہ کوشش کو کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔
نیازمند، انجینئر عقیل احمد
آزاد امیدوار اورنگ آباد گریجویٹ حلقہ انتخاب 2026

صلاحیت سازی کمیشن کا تصور وزیر اعظم مودی نے پیش کیا تھا: مرکزی وزیر جتیندر سنگھ

لکھنؤ ۔ 23/ اکتوبر۔ ایم این این۔سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ مشن کرم یوگی حکمرانی میں ضوابط پر مبنی نظام سے کردار پر مبنی طریقۂ کار کی جانب بنیادی تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔اس کا مقصد سرکاری ملازمین میں ایسی صلاحیتیں پیدا کرنا ہے جو انہیں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں انجام دینے کے قابل بنائیں۔لکھنؤ میں سادھنا شر نکھلا 2026 کی تیسری علاقائی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ صلاحیت سازی کمیشن کا تصور وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی نے پیش کیا تھا، جنہوں نے 2014 میں عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد حکمرانی میں اصلاحات کے سلسلے کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سول سروسز میں تبدیلی کے لیے صلاحیت سازی مرکزی اہمیت رکھتی ہے، جس کا حتمی مقصد حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔انہوں نے اتر پردیش میں ان انتظامی اصلاحات کے مؤثر نفاذ کے لیے یوگی حکومت کی ستائش بھی کی۔صلاحیت سازی کمیشن نے حکومت اتر پردیش کے اشتراک سے 23 اور 24 اکتوبر کو دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا، جس میں شمالی خطے کی آٹھ ریاستوں اور چار مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ اس ورکشاپ میں سرکاری تربیتی اداروں کو جدید اور صلاحیتوں پر مبنی اداروں میں تبدیل کرنے کے طریقوں پر غور وخوض کیا جارہا ہے، تاکہ سرکاری اہلکاروں کی صلاحیت سازی کو مزید مؤثر بنایا جاسکے۔اس ورکشاپ میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ کی موجودگی نے تقریب کو رونق بخشی۔ پروگرام میں صلاحیت سازی کمیشن کی چیئر پرسن ایس رادھا چوہان، کمیشن کی رکن الکا متل، حکومتِ اتر پردیش کے چیف سکریٹری ششی پرکاش گوئل، روپام کے ڈائریکٹر جنرل دیوراج، ڈائریکٹر گیلونگ کے علاوہ اتر پردیش حکومت کے سینئر عہدیداران اور مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

تہواروں کے پیشِ نظر اسپیشل ٹرینوں میں بکنگ شروع

ناندیڑ: ۲۳/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): تہواروں کے سیزن میں مختلف مقامات کا سفر کرنے والے ریلوے مسافروں کے بے پناہ ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے ساؤتھ سینٹرل ریلوے کی جانب سے مختلف مقامات کے لیے خصوصی ٹرینیں چلائی جارہی ہیں، اور مسافروں کو اپنے سفر کی پیشگی اور مناسب منصوبہ بندی کرنے میں سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے ناندیڑ ڈویژن سے روانہ ہونے والی منتخب خصوصی ٹرینوں میں دستیاب ریزرو برتھ (نشستوں) کی مکمل تفصیلات جاری کی گئی ہیں۔ ۲۲ اکتوبر ۲۰۲۶ کی رات ۲۰:۰۰ بجے تک موصول ہونے والے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، اکتوبر اور نومبر کے مہینوں میں درج ذیل خصوصی ٹرینوں میں ریزرو برتھ دستیاب ہیں: حضور صاحب ناندیڑ سے پانی پت کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر 07635 میں ۲۷ اکتوبر ۲۰۲۶ کے سفر کے لیے ۲۱۰ برتھ دستیاب ہیں؛ حضور صاحب ناندیڑ سے ادھنا کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر 07605 میں ۲۶ اکتوبر کو ۶۵۶، ۲ نومبر کو ۶۴۲، ۹ نومبر کو ۵۹۲، ۱۶ نومبر کو ۵۳۸ اور ۲۳ نومبر ۲۰۲۶ کے سفر کے لیے ۶۰۸ برتھ دستیاب ہیں؛ جالنہ سے چھپرا کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر 07601 میں ۲۵ اکتوبر ۲۰۲۶ کے سفر کے لیے ۲۳۷ برتھ دستیاب ہیں؛ جالنہ سے تروپتی کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر 07814 میں ۲۹ اکتوبر کو ۲۲۳، ۵ نومبر کو ۳۹۵، ۱۹ نومبر کو ۷۸۲ اور ۲۶ نومبر ۲۰۲۶ کے سفر کے لیے ۶۶۶ برتھ دستیاب ہیں؛ جبکہ حضور صاحب ناندیڑ سے تروچنور کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر 07603 میں ۲۷ اکتوبر کو ۵۳۸، ۳ نومبر کو ۷۷۹، ۱۰ نومبر کو ۷۱۳، ۱۷ نومبر کو ۶۹۸ اور ۲۴ نومبر ۲۰۲۶ کے سفر کے لیے مجموعی طور پر ۸۴۸ برتھ دستیاب ہیں۔ ریلوے انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ نشستوں کی یہ دستیابی ۲۲ اکتوبر ۲۰۲۶ رات ۲۰:۰۰ بجے کی صورتحال کے مطابق ہے، اور چونکہ مسافروں کی جانب سے مسلسل ہونے والے ایڈوانس ریزرویشن کی وجہ سے برتھ کی دستیابی میں وقتاً فوقتاً تبدیلی واقع ہوسکتی ہے، اس لیے مسافروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ بکنگ کرنے سے قبل تازہ ترین صورتحال ضرور چیک کرلیں۔ ساؤتھ سینٹرل ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن نے تمام مسافروں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ تہواروں کے اس پرہجوم سیزن میں اپنے سفر کو مزید آسان، باسہولت اور منظم بنانے کے لیے خصوصی ٹرینوں میں ایڈوانس ریزرویشن کی اس بہترین سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

گریجویٹ انتخابات: ناندیڑ ضلع میں پرامن طور پر رائے دہی

شام ۴ بجے تک ۵۹ عشاریہ ۸۱ فیصد ووٹنگ

ناندیڑ، ۲۳ اکتوبر (ورق تازہ نیوز): 05-اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقے کے انتخابات کے لیے ناندیڑ ضلع میں آج ۲۳ اکتوبر کی صبح ۸ بجے سے شروع ہونے والا پولنگ کا عمل شام ۴ بجے تک انتہائی پرامن اور منظم انداز میں شفافیت کے ساتھ مکمل ہوگیا۔ جس کے لیے ضلع کے تمام ۱۳۰ پولنگ مراکز پر سیکیورٹی کے تحت اور معقول انتظامات کیے گئے تھے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ضلع میں صبح ۸ سے ۱۰ بجے کے درمیان ۷.۵۴ فیصد، دوپہر ۱۲ بجے تک ۲۰.۲۱ فیصد، دوپہر ۲ بجے تک ۳۷.۴۳ فیصد، اور پولنگ ختم ہونے تک یعنی شام ۴ بجے تک مجموعی طور پر تقریباً ۵۹.۸۱ فیصد ووٹنگ درج کی گئی۔ ضلعی ووٹر لسٹ میں کل ۳۶ ہزار ۶۸۷ ووٹرز کا اندراج تھا، جن میں سے ۲۱ ہزار ۹۴۲ ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ تفصیلی اعداد و شمار کے مطابق ۲۸ ہزار ۶۹۴ مرد ووٹرز میں سے ۱۸ ہزار ۱۸۰ مردوں، ۷ ہزار ۹۹۰ خواتین ووٹرز میں سے ۳ ہزار ۷۶۱ خواتین، جبکہ دیگر ۳ ووٹرز میں سے ایک نے ووٹ ڈالا۔ جس سے واضح ہوتا ہے کہ خواتین کے مقابلے میں مرد ووٹرز کی شرکت کی شرح زیادہ رہی۔ دریں اثنا، ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے نے صبح پرتبھا نکیتن کالج، گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی) اور یشونت کالج کے پولنگ مراکز کا دورہ کرکے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا، اور پولنگ کا عمل بخیر وخوبی مکمل ہونے کے بعد تمام مراکز سے بیلٹ باکس اور انتخابی مواد ضلعی کلکٹر کے دفتر میں جمع کروادیا گیا۔ اس موقع پر ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے، ڈپٹی کلکٹر (انتخابات) راجکمار مانے سمیت ضلعی انتظامیہ کے دیگر متعلقہ افسران اور ملازمین موجود تھے۔

نصب العین کا واضح تعین اور مسلسل محنت ہی کامیابی کی کلید ہے

ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کا طلباء سے براہِ راست خطاب اور کیریئر کونسلنگ

ناندیڑ: 23 اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ کے ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے نے طلباء پر زور دیا ہے کہ وہ محض نوکری کے حصول تک محدود رہنے کے بجائے معاشرتی تبدیلی میں اپنا فعال کردار ادا کرنے والے ایک ذمہ دار شہری بنیں اور اپنے مستقبل کے اہداف کا واضح تعین کرکے مسلسل محنت، نظم و ضبط، سیلف اسٹڈی (ذاتی مطالعہ) اور مثبت نقطہ نظر کے بل بوتے پر شاندار کامیابی حاصل کریں۔ ضلعی کلکٹر نے ان خیالات کا اظہار قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) کے تحت نافذ کیے جانے والے 120 گھنٹوں پر مشتمل عملی کارکردگی اور تجرباتی تربیتی پروگرام کے سلسلے میں پبلک ایڈمنسٹریشن (عوامی نظم ونسق) اور پولیٹیکل سائنس (سیاسیات) کے سال سوم کے طلباء سے براہ راست بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس کھلے تبادلہ خیال کے دوران جب طلباء نے انتظامی خدمات، سیاست، قانون، تدریس، تحقیق، سماجی ترقی اور مختلف مسابقتی امتحانات کے ذریعے سماجی خدمت کے میدان میں اپنا کیریئر بنانے کی بھرپور خواہش کا اظہار کیا، تو کلکٹر نے ان کے اہداف اور عزائم کو سراہتے ہوئے ہدف کے تعین، وقت کے موثر انتظام، باقاعدہ مطالعہ، مواصلاتی مہارت، قائدانہ صلاحیتوں اور مثبت رویے کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور واضح کیا کہ منزل تک پہنچنے کے لیے تسلسل، ڈسپلن اور خود مطالعہ کا کوئی دوسرا متبادل نہیں ہے۔ طلباء کی جانب سے انتظامی امور، سرکاری اسکیموں، عوامی پالیسیوں، مسابقتی امتحانات کی تیاری اور عوام دوست انتظامیہ کے حوالے سے پوچھے گئے مختلف سوالات کے تسلی بخش جوابات دیتے ہوئے ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے نے انہیں انتظامیہ کے طریقہ کار، عوامی خدمت کے مواقع اور اہم ذمہ داریوں سے روشناس کروایا۔ انہوں نے بتایا کہ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت کرایا جانے والا یہ 120 گھنٹوں کا عملی تربیتی پروگرام طلباء کو دفتری طریقہ کار، مختلف سرکاری محکموں کی کارکردگی، اسکیموں کے نفاذ، شہریوں کو دی جانے والی خدمات اور فیصلہ سازی کے مختلف پیچیدہ پہلوؤں کو براہ راست سمجھنے کا ایک نادر موقع فراہم کرتا ہے؛ جس سے نہ صرف ان میں کمیونیکیشن اسکلز، لیڈرشپ، مسائل کے حل، تجزیاتی سوچ اور پیشہ ورانہ ورک کلچر کو فروغ ملے گا، بلکہ تعلیمی علم کے ساتھ عملی تجربہ جڑنے سے ان کی روزگار کے حصول کی اہلیت اور سماجی ذمہ داری کا احساس بھی پروان چڑھے گا، جو مستقبل میں پبلک ایڈمنسٹریشن، ریسرچ، پالیسی سازی یا دیگر کسی بھی شعبے میں ان کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوگا۔

قحط سالی میں مویشیوں کے چارے کے مناسب انتظام پر زور

ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کا مہاویر چوک پر دودھ فروشوں سے ملاقات، سائنسی طریقوں کو اپنانے کی اپیل

ناندیڑ: ۲۳/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ضلع میں قحط جیسی سنگین صورتحال کے پیش نظر مویشیوں کے لیے متوازن اور وافر چارے کی دستیابی کو یقینی بنانے کی غرض سے ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے نے اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقے کے قانون ساز کونسل انتخابات کے سلسلے میں ناندیڑ شہر کے مختلف پولنگ مراکز کا دورہ کرنے کے دوران مہاویر چوک پر دودھ فروخت کرنے کے لیے آئے ہوئے دیہی علاقوں کے مویشی پرور کسانوں اور دودھ فروشوں سے اچانک ملاقات کرکے ان سے راست تبادلہ خیال کیا۔ اس گفتگو کے دوران ضلعی کلکٹر نے چارے کی دستیابی اور چارہ خواندگی مہم (چارہ ساکشرتا ابھیان) پر تفصیلی چرچا کرتے ہوئے کسانوں کو تلقین کی کہ وہ فصلی باقیات کا مناسب استعمال کریں اور غیر معیاری چارے کو غذائیت بخش بنانے کے لیے سائنسی طریقوں جیسے یوریا-مولیسس پروسیسنگ، مرگھاس (سائیلج) کی تیاری، ایزولا (Azolla) کی پیداوار اور بغیر مٹی کے چارہ اگانے کی ہائیڈروپونکس تکنیک کا بھرپور استعمال کریں؛ نیز انہوں نے ہدایت دی کہ سویابین کی کثار (بھوسے)، چنے اور گندم کی باقیات کو جلانے کے بجائے انہیں سائنسی عمل سے گزار کر مویشیوں کی خوراک کے طور پر استعمال کریں یا فروخت کرکے معاشی منافع کمائیں، جبکہ ہرے مکئی اور نیپیر گھاس سے مرگھاس تیار کرکے اسے قحط کے ایام کے لیے محفوظ کریں۔ دودھ فروشوں کے مسائل کے فوری حل کے لیے کلکٹر نے ان کے واٹس ایپ گروپ میں کلکٹر آفس اور محکمہ حیوانات کے متعلقہ افسران کو شامل کرنے کی بھی اہم ہدایت دی، تاکہ انتظامیہ اور دودھ پیداواری کسانوں کے درمیان براہ راست رابطے سے مسائل کا موثر تدارک ممکن ہوسکے۔ علاوہ ازیں، کسانوں کو آگاہ کیا گیا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ربیع کے موسم میں چارے کی پیداوار بڑھانے کے لیے جوار کے بیجوں کی سو فیصد سبسڈی پر تقسیم عمل میں لائی جائے گی، لہٰذا کسان اس اسکیم سے فائدہ اٹھاکر آنے والے وقت کے لیے چارے کی پیشگی منصوبہ بندی کریں۔ اس موقع پر ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے نے کوئی تیرتھ کے سنتوش واگھمارے اور شیوانند سوریہ ونشی، بورگاؤں کے بالاجی شری ساگر، ڈوتواڈا کے دتہ شندے، واگھی کے دیگر بھوسلے اور مارکنڈ کے نامدیو یولے جیسے دیہی علاقوں کے دودھ فروش کسانوں سے انفرادی گفتگو کی اور یہ واضح کیا کہ قحط کے دوران مویشیوں کے تحفظ، چارے کے انتظام اور دودھ فروشوں کی مشکلات حل کرنے کے لیے انتظامیہ براہ راست رابطے اور مکمل ہم آہنگی کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔

ناندیڑ میں ہوٹل رائل تاج کا شاندار افتتاح

ناندیڑ: ۲۳/اکتوبر (راست): شہر کے حیدر باغ، دیگلور ناکہ علاقے میں آج جمعہ کے بعد ہوٹل رائل تاج کا شاندار افتتاح مفتی خلیل الرحمٰن قاسمی کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر مفتی صاحب نے ہوٹل کی ترقی، کاروبار میں برکت اور کامیابی کے لیے دعا فرمائی۔ اس افتتاحی تقریب میں ہوٹل کے ذمہ داران میں شامل عبدالحمید، عبدالعلیم اور محمد علی، نوید احمد نے شرکت کرنے والے تمام مہمانان کی شال پوشی اور گلپوشی کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر متقیانِ کرام علمائے دین، سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات کی بھی گلپوشی کی گئی۔ اس موقع پر کارپوریٹر مسعود احمد خان، نمائندہ کارپوریٹر انصار احمد خان، کارپوریٹر عبدالغفار، سابق کارپوریٹر عبدالراشد، سابق کارپوریٹر رحیم احمد خان، کارپوریٹر چاند پاشاہ قریشی، محمد منیر، محمد ضمیر، عبدالعلیم، محمد علی، نوید احمد کے علاوہ رشتہ داروں اور دوست احباب کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس ہوٹل رائل تاج میں لذیذ کھانوں میں شامل لذیذ تہاری، بریانی، چائنیز ڈشیز، چکن منڈی، پائے، قیمہ، مٹن شاورما، شاورما، چکن لیگ پیس، چکن تندوری، کباب اور روٹی سمیت مختلف لذیذ پکوان دستیاب ہیں۔ ہوٹل کی ایک خاص بات یہ ہے کہ خواتین اور فیملی ممبران کے لیے پردے کے ساتھ الگ بیٹھنے کا انتظام بھی کیا گیا ہے، تاکہ وہ آرام دہ ماحول میں کھانوں سے لطف اندوز ہوسکیں۔ اس ہوٹل میں صاف صفائی کا خاص خیال رکھا گیا ہیں۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر مہمانوں نے ہوٹل کے ذمہ داران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ہولی صرافہ علاقے میں غیر قانونی جسم فروشی کے اڈے پر پولیس کا چھاپہ

ایک متاثرہ خاتون کو آزاد کرایا گیا، ماں بیٹے کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ: ۲۳/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ شہر میں غیر قانونی انسانی تجارت اور خواتین کے استحصال پر روک لگانے کے لیے پولیس کی جانب سے خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی مہم کے تحت شہر کے ہولی صرافہ علاقے میں واقع چندرکانت پلازہ میں جاری غیر قانونی جسم فروشی کے اڈے پر انسداد انسانی تجارت سیل اور مقامی جرائم شاخ کی مشترکہ ٹیم نے چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ اس کارروائی میں پولیس نے 33 سالہ متاثرہ خاتون کو آزاد کرایا، جبکہ مبینہ طور پر جسم فروشی کا کاروبار چلانے والی خاتون اور اس کے بیٹے کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے موقع سے نقد رقم اور 4 موبائل فون سمیت مجموعی طور پر 73010 روپے کا سامان ضبط کیا ہے۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق، 22 اکتوبر 2026 کو اتوارہ کے سب ڈویژنل پولیس افسر کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ ناندیڑ شہر کے ہولی صرافہ علاقے میں واقع چندرکانت پلازہ کے ایک مکان میں غیر قانونی جسم فروشی کا کاروبار جاری ہے۔ اس اطلاع کے بعد مقامی جرائم شاخ کے پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے نے فوری کارروائی کا منصوبہ تیار کیا۔ کارروائی کے لیے 2 سرکاری پنچوں اور ایک فرضی گاہک کا انتظام کیا گیا۔ چھاپے سے قبل پنچوں کی موجودگی میں ضروری کارروائی مکمل کی گئی اور فرضی گاہک کو 500 روپے کے 2 نوٹ دے کر چندرکانت پلازہ کے مکان نمبر 019-059 میں بھیجا گیا۔ طے شدہ منصوبے کے مطابق فرضی گاہک نے شام کے وقت پولیس اہلکار کے موبائل فون پر مسڈ کال دے کر اشارہ کیا، جس کے بعد پہلے سے تیار پولیس ٹیم نے فوری طور پر متعلقہ مکان پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران مکان میں 33 سالہ خاتون موجود پائی گئی۔ پولیس کی پوچھ گچھ میں مبینہ طور پر انکشاف ہوا کہ دیپالی کشور اوداونت (عمر 51 سال) اور اس کا بیٹا تمن کشور اوداونت (عمر 30 سال)، دونوں ساکن چندرکانت پلازہ، ہولی صرافہ، ناندیڑ، مبینہ طور پر زیادہ رقم دلانے کا لالچ دے کر متاثرہ خاتون سے جسم فروشی کا کاروبار کروا رہے تھے۔ پولیس کے مطابق تمن اوداونت گاہکوں کو لانے کا کام کرتا تھا، جبکہ دیپالی اور تمن گاہکوں سے رقم وصول کرتے تھے اور اس کا نصف حصہ اپنے پاس رکھ لیتے تھے۔ پولیس نے پنچوں کی موجودگی میں مکان کی تلاشی لے کر نقد رقم اور 4 موبائل فون سمیت مجموعی طور پر 73010 روپے کا سامان ضبط کرلیا۔ اس معاملے میں اتوارہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 355/2026 درج کیا گیا ہے۔ ملزمین کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا کی دفعات 143(2) اور 3(5) کے علاوہ غیر اخلاقی انسانی تجارت کی روک تھام کے قانون کی دفعات 4، 5، 6 اور 7 کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کے احکامات پر ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گوروکی رہنمائی اور اتوارہ سب ڈویژن کے سب ڈویژنل پولیس افسر پرشانت شندے کی قیادت میں یہ کارروائی انجام دی گئی۔ کارروائی میں مقامی جرائم شاخ کے پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے، پولیس اہلکار دتیش کلو تھے، گنیش لوسروار، کیانوبا کوانجھکر، انسداد انسانی تجارت سیل کی معاون پولیس سب انسپکٹر اشونی گائیکواڑ، اجیوت مورے اور خاتون پولیس اہلکار دیپا کوکاٹے نے حصہ لیا۔ ناندیڑ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر ان کے علاقے میں انسانی تجارت، جسم فروشی کے لیے خواتین کے استحصال یا اس نوعیت کے کسی غیر قانونی کاروبار کی اطلاع ملے تو فوری طور پر ناندیڑ پولیس یا ہنگامی ہیلپ لائن نمبر 112 پر اطلاع دیں، تاکہ ایسے غیر قانونی کاروبار کے خلاف بروقت کارروائی کی جاسکے۔

علمائے اہل سنت کی اہم میٹنگ

ناندیڑ: ۲۳/اکتوبر (راست): آل مراٹھواڑہ تعلیمی کانفرنس وسنی اجتماع کی تیاریوں کے ضمن میں بتاریخ 22/اکتوبر بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد حبیبیہ کالونی ناندیڑ میں علمائے اہل سنت کی ایک اہم نشست منعقد ہوئی جس میں نقیب اہل سنت مولانا مفتی تراب الدین صاحب رضوی وقاری عبدالقادر صاحب رضوی نے اس پروگرام کی تیاریوں میں ہونے والی پیش رفت سے علماء کو واقف فرمایا چند روز قبل شہر ناندیڑ سے جماعت رضائے مصطفیٰ کا ایک وفد بریلی شریف روانہ ہوا تھا جس میں نقیب اہل سنت مولانا مفتی تراب الدین صاحب رضوی مفتی محمد مرتضیٰ صاحب رضوی قاری شاہد رضا صدیقی نرسی قاری عبدالقادر صاحب رضوی ناندیڑ موجود تھے اس وفد نے قاضی القضاۃ فی الہند حضور قائد ملت علامہ عسجد میاں صاحب قبلہ بریلی شریف سے ملاقات کی اور ان کے روبرو اس پروگرام کا خاکہ پیش کیا جس پر حضرت کے معتمد خاص سید عبدالصمد صاحب قبلہ نے دسمبر کے اخیر میں شہر ناندیڑ میں حضور قائد ملت کے دورے کا اس وفد کو تیقن دلایا۔ نیز اس کانفرنس میں دیگر علمائے کرام و پیران عظام بھی شرکت کریں گے اسی پروگرام کی تیاریوں سے متعلق آج کی اس میٹنگ میں غور وخوض کیا گیا۔ اس موقع پر مفتی عبدالعظیم رضوی مفتی عاشق علی مصباحی مولانا صادق رضا صاحب قاری عبدالرشید صاحب رضوی مولانا شاہجہاں صاحب رضوی حافظ مولی علی رضوی مولانا ایوب برکاتی و اراکین جماعت رضائے مصطفیٰ و دیگر حضرات نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں اور پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے انتھک کوشش کرنے کا عزم مصمم کیا اخیر میں دعاء کے ساتھ مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

اہل کسانوں کو بغیر کسی تاخیر کے فوری قرض فراہم کریں

ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کا نیرلی میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا اچانک دورہ اور افسران کو سخت ہدایات

ناندیڑ: ۲۳/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ کے ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے نے واضح ہدایات دی ہیں کہ کسانوں کو فصلی قرض کے حصول میں کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے اور تمام اہل کسانوں کو بغیر کسی تاخیر کے فوری قرض فراہم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج نیرلی میں واقع اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) کی برانچ کا اچانک دورہ کرنے کے بعد کیا، جہاں انہوں نے فصلی قرضوں کی تقسیم سمیت دیگر قرض معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا اور بینک میں موجود کسانوں سے براہ راست گفتگو کرکے ان کے مسائل بھی سنے۔ بینک افسران کو سخت ہدایات دیتے ہوئے کلکٹر راہل کرڈیلے نے کہا کہ فصلی قرض کے لیے کسانوں سے غیر ضروری دستاویزات کا مطالبہ کرکے انہیں ہرگز پریشان نہ کیا جائے، بلکہ دستیاب آن لائن سہولیات کا استعمال کرتے ہوئے سات بارہ (۷/۱۲) کا اقتباس خود حاصل کیا جائے اور اہل کسانوں کی قرض درخواستوں پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے قرض کی منظوری کے عمل کو انتہائی آسان بنانے اور کسانوں کو بروقت قرض کی فراہمی یقینی بنانے کی بھی بھرپور تاکید کی۔ اس موقع پر ضلعی کلکٹر نے بینک میں زیر التوا قرض کے معاملات، کسانوں کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں، ضروری دستاویزات کے حوالے سے پیش آنے والی مشکلات اور ان کے ممکنہ حل کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کیں؛ نیز مشترکہ اراضی (Joint holding) والے کسانوں کو فصلی قرض کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں پر بھی بینک حکام کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کرتے ہوئے ہدایت دی کہ ایسے معاملات میں ضوابط کے مطابق مناسب متبادل تلاش کرکے قرض کی تقسیم کے عمل کو سہل بنایا جائے۔ ضلعی کلکٹر نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ کسانوں کی زرعی ضروریات پوری کرنے کے لیے فصلی قرض انتہائی اہمیت کا حامل ہے، لہٰذا بینک اس بات کو یقینی بنائیں کہ قرض کی فراہمی میں قطعی کوئی غیر ضروری تاخیر نہ ہو اور کسانوں کی درخواستوں پر بروقت فیصلہ کرکے تمام اہل مستحقین کو جلد از جلد قرض فراہم کیا جائے۔

ناندیڑ ضلع میں ۷ لاکھ ۶۰ ہزار بچوں کو کیڑے مار ادویات دینے کا ہدف

ناندیڑ: 23 اکتوبر (ورق تازہ نیوز): بچوں کی صحت کو برقرار رکھنے، ان کے غذائی معیار کو بلند کرنے اور انہیں پیٹ کے کیڑوں کے انفیکشن سے محفوظ رکھنے کے لیے ناندیڑ ضلع میں منگل ۲۷ اکتوبر کو قومی یوم انسداد کرم مہم چلائی جائے گی، جس کے تحت ۱ سے ۱۹ سال کی عمر کے ۷ لاکھ ۶۰ ہزار ۴۰۵ بچوں اور طلباء کو کیڑے مار (جنت نانک) گولیاں دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مہیش پاٹل نے اس مہم کی موثر عمل آوری کے ساتھ ساتھ ایچ پی وی ویکسینیشن کو تیز کرنے اور صحت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں وسیع بیداری پیدا کرنے کی سخت ہدایت دی ہے۔ سی ای او مہیش پاٹل کی صدارت میں مہم کی پیشگی تیاری، ادویات کے ذخیرے، مستحقین کی منصوبہ بندی اور باقاعدہ ویکسینیشن کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ ضلعی رابطہ کمیٹی کے اہم اجلاس میں تمام متعلقہ محکموں کو باہمی تال میل سے صد فیصد ہدف حاصل کرنے کا حکم دیا گیا۔ ریاستی رہنما خطوط کے مطابق ۲۷ اکتوبر کو یہ مہم چلائی جائے گی، جبکہ کسی وجہ سے گولی نہ کھاسکنے والے اہل بچوں کے لیے ۳ نومبر کو ضمنی مہم چلائی جائے گی؛ جس میں اسکول وکالج کے طلباء، آنگن واڑی کے بچوں اور اسکول سے باہر رہنے والے مستحقین کو البینڈازول ۴۰۰ ملی گرام کی دوا دی جائے گی۔

کسان مہاڈی بی ٹی پورٹل پر آن لائن درخواستیں داخل کریں

ناندیڑ: ۲۳/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): کمشنریٹ آف ایگریکلچر کی جانب سے کپاس کی پیداواری صلاحیت میں اضافے کی مہم برائے سال ۲۰۲۶-۲۷ کے تحت کپاس شریڈر مشین کی خریداری کے لیے اہل کسانوں، کسان گروپوں، فارمر پروڈیوسر کمپنیوں اور دیگر زرعی اداروں سے مہاڈی بی ٹی پورٹل پر آن لائن درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، کپاس کراپنگ مہم ریاست مہاراشٹر کے ۱۹ اضلاع بشمول احلیہ نگر، دھولے، جلگاؤں، نندوربار، چھترپتی سمبھاجی نگر، جالنہ، بیڑ، ناندیڑ، پربھنی، ہنگولی، امراوتی، ایوت محل، واشم، بلڈھانہ، اکولہ، وردھا، ناگپور، چندرپور اور گڈچرولی شامل ہیں میں زور و شور سے نافذ کی جارہی ہے، جس کے تحت مقامی اقدامات کے جزو کے طور پر کپاس شریڈر کو شامل کیا گیا ہے، اور اس اسکیم سے انفرادی کسان، کسانوں کے گروپس، فارمر پروڈیوسر کمپنیاں، اور شعبہ زراعت میں سرگرم کوآپریٹو سوسائٹیاں مستفید ہونے کی اہل ہیں۔

پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، گھر نمبر 225-6-4، گاڑی پورہ نزد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 225-6-4، گاڑی پورہ نزد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے تحت خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
● کسی بھی قابل اعتراض تحریر کے لئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔ آفس کا پتہ: نزد مسجد عثمان غنی محمدیہ کالونی، مالٹیکری روڈ، ناندیڑ-431604
Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, H. No. 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded- 431604 and published at 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded 431604. Editor: Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile : 8055362952 - 9325610858 Office : Near Masjid-e-Osman Gani, Mohammadiya Colony, Mal Tekdi Road, NANDED- 431604